اَلتِّبیَان فِي فَضلِ بَعضِ سُوَرِ القُرآن

(قرآنِ حکیم کی منتخب سورتوں کے فضائل)

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

اَلتِّبْيَان

فِي

فَضْلِ بَعْضِ سُوَرِ الْقُرْآن

﴿قرآنِ مجید کی منتخب سورتوں کے فضائل﴾

تألیف

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

معاونینِ ترجمہ وتخریج:

حافظ ظہیر احمد الاسنادی، اجمل علی مجددی

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور، فون: 8514 3516، 111-140-140 (+92-42)

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 37237695 (+92-42)

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب : اَلتِّبْيَان فِي فَضْلِ بَعْضِ سُوَرِ الْقُرْآن
﴿قرآنِ مجید کی منتخب سورتوں کے فضائل﴾

تالیف : شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

معاونینِ ترجمہ و تخریج : حافظ ظہیر اَحمد الاسنادی، اجمل علی مجددی

زیرِ اِہتمام : فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk

مطبع : منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعتِ اَوّل : ستمبر 2010ء

تعداد : 1,100

قیمت : -/100 روپے

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور خطبات و لیکچرز کی کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔
(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

fmri@research.com.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ﴾

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱ / ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چِٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴ / ۷۰-۹۷-۳۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چِٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا / اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اورحکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چِٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۱۶۱-۸۰/ ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام تعلیمی اِداروں کی لائبریریوں کے لیے منظور شدہ ہیں۔

فہرس

الرقم	الأبواب	الصفحة
١	اَلْآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ	٩
٢	بَابٌ فِي فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَحَمَلَتِهِ ﴿فضائلِ قرآن اور اسے پڑھنے، سمجھنے والوں کے فضائل کا بیان﴾	١٧
٣	بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ وَثَوَابِهَا ﴿تلاوتِ سورۃ الفاتحہ کی فضیلت اور ثواب کا بیان﴾	٤٠
٤	بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ ﴿تلاوتِ سورۃ البقرہ اور آل عمران کی فضیلت کا بیان﴾	٥١

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

الرقم	الأبواب	الصفحة
٥	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ آيَةِ الْكُرْسِيّ وَخَوَاتِيْمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ﴿آیت الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی تلاوت کا بیان﴾	٥٩
٦	بَابٌ فِي الْقِرَاءَةِ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ أَوْ مِنْ آخِرِهَا ﴿سورۃ الکہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی تلاوت کا بیان﴾	٧١
٧	بَابٌ فِي فَضْلِ سُوْرَةِ طٰهٰ وَالآيَاتِ الْعَشْرَةِ الْأُوْلٰى مِنْ سُوْرَةِ "الْمُؤْمِنُوْنَ" ﴿سورۃ طٰہٰ اور سورۃ المؤمنون کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت کی فضیلت﴾	٧٧
٨	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ ﴿سورۃ یٰسٓ کی تلاوت کا بیان﴾	٧٩

الرقم	الأبواب	الصفحة
۹	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الدُّخَانِ ﴿سورۃ الدخان کی تلاوت کا بیان﴾	۸۲
۱۰	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْمُلْكِ ﴿سورۃ الملک کی تلاوت کا بیان﴾	۸۴
۱۱	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ "الْكَافِرُوْنَ" ﴿سورۃ الکافرون کی تلاوت کا بیان﴾	۸۸
۱۲	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الإِخْلَاصِ ﴿سورۃ الاخلاص کی تلاوت کا بیان﴾	۹۱
۱۳	بَابٌ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ ﴿معوّذتین کی تلاوت کا بیان﴾	۹۹
۞	مصادر التخريج	۱۰۷

اَلآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ

فَضِيْلَةُ الْقُرْآنِ وَتَأْثِيْرُهُ

١. الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ج هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

(البقرة، ٢: ١-٢)

''الف لام میم، (حقیقی معنی اللہ ﷻ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ○ (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے ○''

٢. شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ج

(البقرہ، ٢: ١٨٥)

''رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) اِمتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں۔''

٣. ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

(آل عمران، ٣: ٥٨)

''یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے ○''

٤. وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا

جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ. (المائدة، ٥: ٤٨)

''اور (اے نبیِ مکرّم!) ہم نے آپ کی طرف (بھی) سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس (کے اصل احکام و مضامین) پر نگہبان ہے، پس آپ ان کے درمیان ان (احکام) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمائے ہیں اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آ چکا ہے۔''

٥. وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ج وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

(هود، ١١: ١٢٠)

''اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے سب حالات آپ کو سنا رہے ہیں جس سے ہم آپ کے قلبِ (اَطہر) کو تقویت دیتے ہیں، اور آپ کے پاس اس (سورت) میں حق اور نصیحت آئی ہے اور اہلِ ایمان کے لئے عبرت (و یاد دہانی بھی)○''

٦. الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ○ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ. (يوسف، ١٢: ١-٣)

''الف لام را، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں○ بے شک ہم نے اس کتاب کو قرآن کی صورت میں بزبانِ عربی اتارا تاکہ تم (اسے براہِ راست) سمجھ سکو○ (اے حبیب!) ہم آپ سے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے۔''

٧. الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ (الحجر، ١٥: ١)

’’الف لام را، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔ یہ (برگزیدہ) کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیںo‘‘

۸. اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَo (الحجر، ۱۵: ۹)

’’بے شک یہ ذکرِ عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گےo‘‘

۹. وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِيۡ وَ الۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَo

(الحجر، ۱۵: ۸۷)

’’اور بے شک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (یعنی سورۂ فاتحہ) اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہےo‘‘

۱۰. اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِيۡ لِلَّتِيۡ هِيَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًاo (بنی إسرائیل، ۱۷: ۹)

’’بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہےo‘‘

۱۱. اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًاo (بنی إسرائیل، ۱۷: ۷۸)

’’آپ سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک (ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی) نماز قائم فرمایا کریں اور نمازِ فجر کا قرآن پڑھنا بھی (لازم کر لیں)، بے شک نمازِ فجر کے قرآن میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے (اور حضوری بھی نصیب ہوتی

ہے)o‘‘

۱۲. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًاo (بنی إسرائيل، ۱۷: ۸۲)

’’اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ کر رہا ہےo‘‘

۱۳. فَاِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا o

(مريم، ۱۹: ۹۷)

’’سو بے شک ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں ہی آسان کر دیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا سکیں اور اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو ڈر سنا سکیںo‘‘

۱٤. وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَo بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ط وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَo (العنكبوت، ۲۹: ٤۸، ٤۹)

’’اور (اے حبیب!) اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ اہلِ باطل اسی وقت ضرور شک میں پڑ جاتےo بلکہ وہ (قرآن ہی کی) واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں (صحیح) علم عطا کیا گیا ہے، اور ظالموں کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتاo‘‘

۱۵. يٰسٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِo اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ o عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍo تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِo لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

غَافِلُوْنَo (یٰسٓ، ۳٦: ۱۔٦)

''یٰسٓo حکمت سے معمور قرآن کی قسمo بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیںo سیدھی راہ پر (قائم ہیں)o (یہ) بڑی عزت والے، بڑے رحم والے (رب) کا نازل کردہ ہےo تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو (بھی) نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیںo''

۱٦. اَلرَّحْمٰنُo عَلَّمَ الْقُرْاٰنَo (الرحمٰن، ۵۵:۱۔۲)

''(وہ) رحمٰن ہی ہےo جس نے (خود رسولِ عربی ﷺ کو) قرآن سکھایاo''

۱۷. اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍo

(الزمر، ۳۹: ۲۳)

''اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، جو ایک کتاب ہے جس کی باتیں (نظم اور معانی میں) ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں (جس کی آیتیں) باربار دہرائی گئی ہیں، جس سے اُن لوگوں کے جسموں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہوجاتے ہیں (اور رِقّت کے ساتھ) اللہ کے ذکر کی طرف (محو ہو جاتے ہیں)۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے۔ اور اللہ جسے گمراہ کردیتا (یعنی گمراہ چھوڑ دیتا) ہے تو اُس کے لئے کوئی ہادی نہیں ہوتاo''

۱۸. قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَo (الزمر، ۳۹:۲۸)

’’قرآن عربی زبان میں ہے (جو سب زبانوں سے زیادہ صاف اور بلیغ ہے) جس میں ذرا بھی کجی نہیں ہے۔ تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریںo‘‘

١٩. حٰمٓ o وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ o اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ o وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ o (الزخرف، ٤٣: ١-٤)

’’حا میم، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o قسم ہے روشن کتاب کیo بے شک ہم نے اسے عربی (زبان) کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکوo بے شک وہ ہمارے پاس سب کتابوں کی اصل (لوحِ محفوظ) میں ثبت ہے، یقیناً (یہ سب کتابوں پر) بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہےo‘‘

٢٠. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ o (القمر، ٥٤: ١٧)

’’اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہےo‘‘

٢١. اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ o فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ o (الواقعة، ٥٦: ٧٧-٧٨)

’’بے شک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (جو بڑی عظمت والے رسول پر اتر رہا ہے)o (اس سے پہلے یہ) لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہےo‘‘

٢٢. لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ o

(الحشر، ٥٩: ٢١)

’’اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تو اسے دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا، پھٹ کر پاش پاش ہوجاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

لئے بیان کر رہے ہیں تا کہ وہ غور وفکر کریں٭‘‘

٢٣. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۝

(البروج، ٨٥: ٢١، ٢٢)

’’بلکہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے٭ (جو) لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے٭‘‘

٢٤. اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۝ (القدر، ٩٧:١)

’’بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اُتارا ہے٭‘‘

آدَابُ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَالتَّدَبُّرُ فِيْهِ

٢٥. اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ ط وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا۝ (النساء، ٤: ٨٢)

’’تو کیا وہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ (قرآن) غیرِ خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے٭‘‘

٢٦. وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

(الأعراف، ٧: ٢٠٤)

’’اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے٭‘‘

٢٧. فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝

(النحل، ١٦: ٩٨)

’’سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود (کی وسوسہ اندازیوں) سے

اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں٥‘‘

۲۸. لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ٥ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰـلَمِيْنَ٥

(الواقعة، ٥٦: ٧٩۔ ٨٠)

’’اس کو پاک (طہارت والے) لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوئے گا٥ تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے اتارا گیا ہے٥‘‘

۲۹. وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا٥ (المزمل، ٧٣: ٤)

’’اورقرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں٥‘‘

۳۰. فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ٥ (المزمل، ٧٣: ٢٠)

’’پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو، وہ جانتا ہے کہ تم میں سے (بعض لوگ) بیمار ہوں گے اور (بعض) دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے تاکہ اللہ کا فضل تلاش کریں اور (بعض) دیگر اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے، سو جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا (ہی) پڑھ لیا کرو۔‘‘

بَابٌ فِي فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَحَمَلَتِهِ

﴿فضائلِ قرآن اور اسے پڑھنے، سمجھنے والوں کے فضائل﴾

١/١. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ.

وفي رواية: وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التفسير، باب سورة عبس، ١٨٨٢/٤، الرقم: ٤٦٥٣، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الماهر في القرآن والذي يتتعتع فيه، ٥٤٩/١، الرقم: ٧٩٨، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء في فضل قارئ القرآن، ١٧١/٥، الرقم: ٢٩٠٤، وقال: هذا حديث حسن صحيح، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في ثواب قراءة القرآن، ٧٠/٢، الرقم: ١٤٥٤، والنسائي في السنن الكبرى، ٢١/٥، الرقم: ٨٠٤٦۔٨٠٤٧، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ١٢٤٢/٢، الرقم: ٣٧٧٩، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤٨/٦، ٩٤، الرقم: ٢٤٢٥٧، ٢٤٦٧٧۔

فرمایا: قرآن مجید کا ماہر معزز و محترم فرشتوں اور معظم و مکرّم انبیاء علیھم السلام کے ساتھ ہوگا اور وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہو لیکن اس میں اٹکتا ہو اور (پڑھنا) اُس پر (کند ذہن یا موٹی زبان ہونے کی وجہ سے) مشکل ہو اُس کے لئے بھی دوگنا اجر ہے۔‘‘

ایک دوسری روایت میں ہے: ’’وہ شخص جو قرآن مجید پڑھتا ہے جبکہ یہ پڑھنا اُس کے لئے سخت مشکل ہو، اُس کے لئے دو اجر ہیں۔‘‘

یہ حدیث متفق علیہ ہے، مذکورہ الفاظ امام مسلم کے ہیں۔

٢/٢. عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ، لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل القرآن على سائر الكلام، ٤/١٩١٧، الرقم: ٤٧٣٢، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضيلة حافظ القرآن، ١/٥٤٩، الرقم: ٧٩٧، والترمذي في السنن، كتاب الأمثال عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء في مثل المؤمن القارئ القرآن وغير القارئ، ٥/١٥٠، الرقم: ٢٨٦٥، وقال: هذا حديث حسن صحيح، والنسائي في السنن، كتاب الإيمان وشرائعه، باب مثل الذي يقرأ القرآن من مؤمن ومنافق، ٨/١٢٤، الرقم: ٥٠٣٨، أبو داود عن أنس ﷺ في السنن، كتاب الأدب، باب من يؤمر أن يجالس، ٤/٢٥٩، الرقم: ٤٨٢٩، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، ١/٧٧، الرقم: ٢١٤، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٤٠٣، ٤٠٨، الرقم: ١٩٦٣٠، ١٩٦٧٩۔

حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ.

وفي رواية: بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

’’حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندۂ مومن قرآن مجید پڑھتا رہتا ہے اُس کی مثال مالٹا کی طرح (عرب کے ایک) لذیذ پھل کی سی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی اور مزہ بھی خوب ہوتا ہے اور وہ بندۂ مومن جو قرآن مجید نہیں پڑھتا، اُس کی مثال خشک کھجور کی سی ہے جس میں خوشبو تو نہیں ہوتی البتہ ذائقہ شیریں ہوتا ہے اور وہ منافق جو قرآن مجید پڑھتا ہے اُس کی مثال خوشبو دار پھول کی سی ہے کہ اُس کی خوشبو اچھی اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اُس منافق کی مثال جو قرآن پاک کی تلاوت نہیں کرتا حنظل (تُمّہ) کی سی ہے کہ اُس میں خوشبو بالکل نہیں ہوتی اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔‘‘

’’اور ایک روایت میں ’’منافق‘‘ کی بجائے ’’فاجر (یعنی بدکار)‘‘ کے الفاظ ہیں۔‘‘

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

۳/۳. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ رضی الله عنه بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ، فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى، فَقَرَأَ ثُمَّ

۳: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب نزول السكينة و الملائكة عند قراء ة القرآن، ٤/١٩١٦، الرقم: ٤٧٣٠، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين و قصرها، باب نزول السكينة لقراءة القرآن، ١/٥٤٨، الرقم: ٧٩٦، والنسائي في السنن ــ

جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ: فَخَشِيْتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى (وَكَانَ ابْنُهُ) فَقُمْتُ إِلَيْهَا، فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوقَ رَأْسِي فِيْهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتّٰى مَا أَرَاهَا، قَالَ: فَغَدَوْتُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، بَيْنَمَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مِرْبَدِي إِذْ جَالَتْ فَرَسِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ: فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ: فَقَرَأْتُ، ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ: فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيْبًا مِنْهَا خَشِيْتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيْهَا أَمَثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتّٰى مَا أَرَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ، وَلَو قَرَأْتَ لَا َصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

وفي رواية الحاكم بنحوه باختصار وقال فيه: فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ قَالَ: مُدَلَّاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَاللهِ، مَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَمْضِيَ قَالَ: فَقَال: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، أَمَا إِنَّكَ لَو مَضَيْتَ لَرَأَيْتَ الْعَجَائِبَ.

--------- الكبرى، ٥/٦٧، الرقم: ٨٢٤٤، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/٨١، الرقم: ١١٧٨٣، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٠، الرقم: ٢٠٣٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥٨٤، الرقم: ٢٦٨٠، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٣٠، الرقم: ٢٢٠٦۔

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

’’حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ ایک رات کھجوروں کے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہے تھے کہ اچانک ان کا گھوڑا (جو ایک جانب بندھا ہوا تھا) کودنے لگا۔ (وہ تلاوت سے رک گئے تو گھوڑا بھی رک گیا) وہ پھر پڑھنے لگے تو گھوڑا پھر کودنے لگا۔ اسی طرح انہوں نے پھر پڑھا تو گھوڑا پھر کودنے لگا۔ حضرت اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ڈر ہوا کہیں یہ یحییٰ (ان کے بیٹے تھے جو ایک جانب گھوڑے کے پاس ہی سو رہے تھے) کو کچل نہ دے۔ میں اٹھ کر گھوڑے کے پاس گیا تو اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سر کے اوپر ایک سائبان سا ہے جس میں بہت سے چراغ جل رہے ہیں (میرے دیکھتے ہی دیکھتے) وہ فضا میں اوپر کو بلند ہوگیا یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہوگیا۔ فرمایا: میں نے صبح حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ! آج آدھی رات کے وقت میں اپنے کھجوروں کے کھلیان میں تلاوت کر رہا تھا کہ اچانک میرا گھوڑا بدکنے لگا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن حضیر! تم پڑھتے رہتے، عرض کیا: میں نے پڑھا تو گھوڑا کودنے لگا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن حضیر! تمہیں پڑھتے رہنا چاہئے تھا۔ انہوں نے عرض کیا: میں نے پڑھا تو گھوڑا پھر کودنے لگا۔ پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے حضیر کے بیٹے! تم پھر بھی پڑھتے رہتے۔ (تمہیں تلاوتِ قرآن موقوف نہ کرنی چاہئے تھی)۔ عرض کرنے لگے: میں نے تلاوت موقوف کر دی کیونکہ یحییٰ گھوڑے کے قریب سو رہا تھا، مجھے خوف ہوا کہ کہیں گھوڑا اسے کچل نہ دے۔ پھر میں نے ایک سائبان سا دیکھا جس میں چراغ سے روشن تھے۔ وہ فضا میں بلند ہوگیا یہاں تک کہ پھر مجھے نظر نہ آیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ملائکہ تھے جو تمہاری تلاوت سننے آئے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح کے وقت لوگ انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ان میں سے کوئی فرشتہ پوشیدہ نہ رہتا۔‘‘

یہ حدیث متفق علیہ ہے، مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

امام حاکم نے بھی اسی طرح مختصراً روایت کیا ہے۔ ان کے الفاظ یہ ہیں: ’’میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو اچانک چراغوں کی طرح کوئی چیز دیکھی جو کہ آسمانوں اور زمین کے درمیان لٹک رہے تھے۔ پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! (اس کے بعد) مجھ میں (تلاوت) جاری رکھنے کی طاقت نہ رہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ملائکہ تھے جو قرأت قرآن (سننے) کے لئے نازل ہوئے تھے پس اگر تم تلاوت جاری رکھتے تو بہت سے (روحانی) عجائبات کا مشاہدہ کرتے۔‘‘

اِس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے اور فرمایا: یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔

٤/٤. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُشِيْرَ لَهُ إِلٰى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ، وَقَالَ: أَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٤: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الجنائز، باب الصلاة على الشهيد، ٤٥٠/١، الرقم: ١٢٧٨، والترمذي في السنن، كتاب الجنائز عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء في ترك الصلاة على الشهيد، ٣٥٤/٣، الرقم: ١٠٣٦، والنسائي في السنن، كتاب الجنائز، باب ترك الصلاة عليهم، ٦٢/٤، الرقم: ١٩٥٥، وأبو داود في السنن، كتاب الجنائز، باب في الشهيد يغسل، ١٩٦/٣، الرقم: ٣١٣٨، وابن ماجه في السنن، كتاب ما جاء في الجنائز، باب ما جاء في الصلاة على الشهداء ودفنهم، ٤٨٥/١، الرقم: ١٥١٤۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه.

’’حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ شہداء اُحد میں سے دو، دو صحابہ کرام کو ایک کپڑے (کفن) میں جمع فرماتے اور پوچھتے کہ اُن میں سے قرآن مجید کسے زیادہ یاد ہے؟ جب اُن میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اُسے قبر میں آگے کر دیتے اور فرماتے: میں قیامت کے دن اِن سب پر گواہ ہوں گا۔‘‘

اِسے امام بخاری، ترمذی، نسائی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٥/٥. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهٖ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ، وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور احمد نے روایت کیا ہے، امام ترمذی نے اِس

٥: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (١٨)، ٥/١٧٧، الرقم: ٢٩١٣، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٢/٥٢١، الرقم: ٣٣٠٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/٢٢٣، الرقم: ١٩٤٧، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤١، الرقم: ٢٠٣٧، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٢٨، الرقم: ١٩٤٣۔

حدیث کو حسن صحیح اور امام حاکم نے صحیح الاسناد قرار دیا ہے۔

٦/٦. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: إِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

’’حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن مجید پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اُوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا۔‘‘

اِسے امام ترمذی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٦: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (١٨)، ٥/١٧٧، الرقم: ٢٩١٤، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل في القراءة، ٢/٧٣، الرقم: ١٤٦٤، وابن ماجه عن أبي سعيد الخدرى ﷺ في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ٢/١٢٤٢، الرقم: ٣٧٨٠، وابن حبان في الصحيح، ٣/٤٣، الرقم: ٧٦٦، والحاكم في المستدرك، ١/٧٣٩، الرقم: ٢٠٣٠، والبيهقي في السنن الصغرى، ١/٥٦٠، الرقم: ١٠٣٠، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٣١، الرقم: ٣٠٥٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/١٩٢، الرقم: ٦٧٩٩۔

٧/٧. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: مَا أَذِنَ اللهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَإِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلٰى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بندے کو دو رکعتوں سے، جنہیں وہ ادا کرتا ہے، زیادہ فضیلت والی کسی چیز کا حکم نہیں دیا۔ بندہ جب تک نماز میں رہتا ہے، نیکی اُس کے سر پر سایہ فگن رہتی ہے اور بندے کسی عمل سے اتنا قربِ الٰہی نہیں پا سکتے جتنا قرب کلامِ الٰہی یعنی قرآن مجید کے ذریعہ سے پا سکتے ہیں۔‘‘ اِس حدیث کو امام ترمذی، احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٨/٨. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم،

٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، باب: (١٧)، ١٧٦/٥، الرقم: ٢٩١١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢٦٨/٥، الرقم: ٢٢٣٦٠، والطبراني في المعجم الكبير، ١٥١/٨، الرقم: ٧٦٥٧۔

٨: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، باب ما يقول في سجود القرآن، ٤٧٢/٢، الرقم: ٥٧٩، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب سجود القرآن، ٣٣٤/١، الرقم: ١٠٥٣، وابن حبان في الصحيح، ٤٧٣/٦، الرقم: ٢٧٦٨، وابن خزيمة في الصحيح، ٢٨٢/١، الرقم: ٥٦٢، والحاكم في المستدرك، ٣٤١/١، الرقم: ٧٩٩، والطبراني في المعجم الكبير، ١٢٩/١١، الرقم: ١١٢٦٢۔

فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّي رَأَيْتُ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ، فَرَأَيْتُ كَأَنِّي قَرَأْتُ سَجْدَةً، فَرَأَيْتُ الشَّجَرَةَ كَأَنَّهَا تَسْجُدُ لِسُجُوْدِي فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ سَاجِدَةٌ، وَهِيَ تَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ أَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاقْبَلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُوْدَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَرَأَ السَّجْدَةَ، فَسَمِعْتُهُ، وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ الرَّجُلُ عَنْ كَلَامِ الشَّجَرَةِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجه وَابْنُ حِبَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

’’حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت بیان کی کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! آج رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے دیکھا گویا میں نے نماز میں سجدہ والی آیت پڑھی (اور سجدہ کیا) پھر دیکھا کہ وہ درخت بھی میرے سجدے کی وجہ سے سجدہ میں پڑا ہے۔ میں نے سنا کہ درخت سجدے میں پڑے پڑے کہہ رہا ہے: اے میرے پروردگار! اس سجدہ کی برکت سے میرے لئے اپنے پاس اجر لکھ دے، اسے میرے لئے اپنے پاس خزانہ بنادے۔ مجھ سے گناہ دور فرمادے اور اسے میری طرف سے ایسے قبول فرما جیسے تو نے اپنے (مکرم) بندے حضرت داود علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے آیت سجدہ تلاوت فرمائی پھر میں نے سنا کہ آپ ﷺ حالت سجدہ میں وہی الفاظ ادا فرما رہے تھے جو اس آدمی نے درخت کے کلام سے نقل کئے تھے (یعنی درخت کی دعا)۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، ابن ماجہ اور ابن حبان نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے، اور امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح ہے۔

٩/٩. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی الله عليه وآله وسلم: إِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللهِ بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

''حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک تم قرآن مجید سے افضل کوئی شے لے کر اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹو گے۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

١٠/١٠. عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ، وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَالْجَافِي عَنْهُ، وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ.

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالْبُخَارِيُّ فِي الْأَدَبِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَزَّارُ.

''حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عند رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم، باب: (١٧)، ١٧٧/٥، الرقم: ٢٩١٢۔

١٠: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب في تنزيل الناس منازلهم، ٢٦١/٤، الرقم: ٤٨٤٣، والبخاري في الأدب المفرد/١٣٠، الرقم: ٣٥٧، وابن أبي شيبة في المصنف، ٤٢١/٦، الرقم: ٣٢٥٦١، والبزار في المسند، ٧٤/٨، الرقم: ٣٠٧٠، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٦٣/٨، وأيضًا في شعب الإيمان، ٥٥٠/٢، الرقم: ٢٦٨٥۔

بوڑھے مسلمان کی عزت وتکریم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے، اور قرآن مجید کے عالم کی جو اس میں تجاوز کرتا ہو نہ اس (کی تعلیمات) سے پیچھے ہٹتا ہو (اس کی عزت و تکریم کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے)، اور اسی طرح عدل کرنے والے حکمران کی عزت وتکریم کرنا (بھی تعظیم اِلٰہی کا ایک حصہ ہے)۔''

اِس حدیث کو امام ابو داود، بخاری نے الأدب المفرد میں، ابن ابی شیبہ اور بزار نے روایت کیا ہے۔

١١/١١. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما **قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ** ﷺ، **مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِيْنَ.**

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ حِبَّانَ.

وفي رواية عنه: **مَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُتَفَكِّرِيْنَ.**

رَوَاهُ الدَّيْلِمِيُّ.

''حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، اُنہوں نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ غافل بندوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جس شخص نے سو آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ اطاعت گزار بندوں میں لکھا جائے گا، اور جس شخص نے ہزار آیات

١١: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب تحزيب القرآن، ٥٧/٢، الرقم: ١٣٩٨، وابن حبان في الصحيح، ٣١٠/٦، الرقم: ٢٥٧٢، والديلمي في مسند الفردوس، ٤٩٢/٣، الرقم: ٥٥٢٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٤٨/١، الرقم: ٩٤٥۔

(کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (بے حد وحساب) ثواب پانے والوں میں لکھا جائے گا۔'' اِس حدیث کو امام ابو داود اور ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

اور اُنہی سے مروی ایک روایت میں ہے: ''جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں) غور وفکر کرنے والا لکھا گیا۔''

اِسے امام دیلمی نے روایت کیا ہے۔

۱۲/۱۲. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ، فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتّٰى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ يَعْلٰى.

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کے لیے (قیامت کے دن) حکم ہوگا جب وہ جنت میں داخل ہوگا کہ قرآن پڑھ اور اُوپر چڑھتا چلا جا وہ قرآن مجید پڑھتا چلا جائے گا اور ہر آیت کے بدلے ایک درجہ ترقی کرتا چلا جائے گا یہاں تک کہ جہاں اُس کی آخری آیت ہوگی اتنا ہی اُس کا (جنت میں بلند) درجہ ہو گا۔''

اِس حدیث کو امام ابن ماجہ، احمد اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۱۳/۱۳. عَنْ أَنَسٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ. قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ أَهْلُ اللهِ

۱۲: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ۲/۲٤۲، الرقم: ۳۷۸۰، وأحمد بن حنبل في المسند، ۳/٤۰، الرقم: ۱۱۳۷۸، وأبو يعلى في المسند، ۲/۳٤٦، الرقم: ۱۰۹٤۔

۱۳: أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن —

وَخَاصَّتُهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَالنَّسَائِيُّ.

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون (خوش نصیب) ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن والے، وہی اللہ والے اور اُس کے خواص ہیں۔‘‘ اِس حدیث کو امام ابن ماجہ اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

۱۴/۱۴. عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ: وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هٰذَا أُقْرِيءُ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَأَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

’’حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن مجید سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں: مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اُس مسند (تدریس) پر بٹھایا کہ میں قرآن مجید پڑھاؤں۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابن ماجہ، احمد، دارمی اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

.... وعلمه ۱/۷۸، الرقم: ۲۱۵، والنسائي في السنن الكبرى، ۵/۱۷، الرقم: ۸۰۳۱، والحاكم في المستدرك، ۱/۷۴۳، الرقم: ۲۰۴۶، وقال الحاكم: وقد روى هذا حديث من ثلاثه أوجه عن أنس رضی اللہ عنہ هذا أمثلها، وأحمد بن حنبل في المسند، ۳/۱۲۷، الرقم: ۱۲۳۰۱۔

۱۴: أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب من تعلم القرآن وعلمه، ۱/۷۷، الرقم: ۲۱۳، وأحمد بن حنبل عن علي رضی اللہ عنہ في المسند، ۱/۱۵۳، الرقم: ۱۳۱۷، والدارمي في السنن، ۲/۵۲۹، الرقم: ۳۳۳۹، وابن أبي شيبة في المصنف، ۶/۱۳۲، الرقم: ۳۰۰۷۱۔ ۳۰۰۷۲، وأبو يعلي في المسند، ۲/۱۳۶، الرقم: ۸۱۴۔

١٥/ ١٥. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ يَقُوْلُ: اقْرَءُوْا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ نِعْمَ الشَّفِيْعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّهُ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا رَبِّ، حَلِّهِ حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ، فَيُحَلَّى حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ، يَا رَبِّ، اكْسِهِ كِسْوَةَ الْكَرَامَةَ فَيُكْسَى كِسْوَةَ الْكَرَامَةَ، يَا رَبِّ، أَلْبِسْهُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، يَا رَبِّ، ارْضَ عَنْهُ فَلَيْسَ بَعْدَ رِضَاءَكَ شَيءٌ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

''حضرت ابو ہریرہ ﷛ بیان کرتے ہیں کہ (اے لوگو!) قرآن پڑھو۔ بیشک یہ قیامت کے روز نہایت ہی اچھا شفاعت کرنے والا ہے۔ قیامت کے روز یہ عرض گزار ہوگا، اے میرے رب! اِس شخص (صاحب قرآن) کو عزت والا زیور پہنا، پس اُسے عزت والا زیور پہنایا جائے گا، (قرآن عرض کرے گا:) اے میرے رب! اِسے عزت والا لباس پہنا، اُسے عزت والا لباس پہنایا جائے گا، (قرآن عرض کرے گا:) اے میرے رب اِسے عزت والا تاج پہنا، اے رب! اِس سے راضی ہو جا۔ بیشک تیری رضا سے بڑھ کوئی چیز نہیں (جس کی درخواست کی جائے)۔'' اِس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

١٦/ ١٦. عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷛ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ الْقُرْآنَ فَلْيُبْشِرْ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

١٥: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٢/ ٥٢٢، الرقم: ٣٣١١، والقضاعي في مسند الشهاب، ٢/ ٢٥٧، الرقم: ١٣١٠، والديلمي في مسند الفردوس، ٤/ ٢٦٢، الرقم: ٦٧٧٢۔

١٦: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٢/ ٥٢٥، الرقم: ٣٣٢٣۔٣٣٢٤، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/ ١٣٣، الرقم: ٣٠٠٨٠۔

وفي رواية عنه: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيُبْشِرْ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

''حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جو قرآن سے محبت کرتا ہے۔'' اِس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

اور آپ ﷺ ہی سے مروی ایک روایت کے الفاظ ہیں: ''خوشخبری ہو اُس شخص کے لئے جس نے قرآن پڑھا۔'' اِس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

١٧/١٧. عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ، فَمَنْ دَخَلَ فِيْهِ فَهُوَ آمِنٌ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

وفي رواية عنه قال: هٰذَا الْقُرْآنُ مَأْدُبَةُ اللهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِأَسَانِيْدٍ وَرِجَالُ هٰذَا الطَّرِيْقِ رِجَالُ الصَّحِيْحِ.

''حضرت عبد اللہ ﷺ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے کہ بیشک یہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہوگیا اسے امن نصیب ہو گیا۔'' اِس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

اور ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ ہی سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ قرآن مجید اللہ تبارک و تعالیٰ کا دسترخوان ہے۔ پس تم میں سے جو شخص اس میں سے سیکھنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ ضرور سیکھے۔''

١٧: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٥٢٥/٢، الرقم: ٣٣٢٢، والطبراني في المعجم الكبير، ١٢٩/٩، الرقم: ٨٦٤٢، وعبد الرزاق في المصنف، ٣٦٨/٣، الرقم: ٥٩٩٨، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١٦٤/٧.

اِس حدیث کو امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام ہیثمی نے کہا: اِسے امام طبرانی نے مختلف اَسانید کے ساتھ روایت کیا ہے اور اِس طریق کے رجال صحیح ہیں۔

۱۸/۱۸. عَنْ بُرَيْدَةَ رضی الله عنه، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلی الله علیه وآله وسلم فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: وَإِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِيْنَ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ لَهُ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: مَا أَعْرِفُكَ، فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرآنُ الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ وأَسْهَرْتُ لَيْلَكَ، وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ وَ إِنَّكَ الْيَومَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ، فَيُعْطَى الْمُلْكُ بِيَمِيْنِهِ وَالْخُلْدُ بِشِمَالِهِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ: بِمَ كُسِيْنَا هٰذَا؟ وَيُقَالُ لَهُمَا: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرآنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ فِي دَرَجِ الْجَنَّةِ وَغُرَفِهَا، فَهُوَ فِي صُعُوْدٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ هَذًّا كَانَ أَوْ تَرْتِيلًا.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالطَّبَرَانِيُّ. وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَى ابْنُ مَاجَه مِنْهُ طَرَفًا، رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ.

''حضرت بریدہ رضی الله عنه روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت

۱۸: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل سورة البقرة وآل عمران، ٢/٥٤٣، الرقم: ٣٣٩١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٤٨، ٣٥٢، الرقم: ٢٣٠٠٠، ٢٣٠٢٦، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٩، الرقم: ٣٠٠٤٥، والطبراني في المعجم الأوسط، ٦/٥١، الرقم: ٥٧٦٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٤٤، الرقم: ١٩٨٩، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/١٥٩۔

میں بیٹھا ہوا تھا تو میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن جب قرآن پڑھنے والے کی قبر پھٹے گی تو قرآن اپنے پڑھنے والے کو ایک اُداس شخص کی طرح ملے گا اور کہے گا: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ تو وہ شخص کہے گا: میں تجھے نہیں پہچانتا، قرآن کہے گا: میں تمہارا دوست قرآن ہوں، وہ دوست جس نے دوپہر کے وقت شدید گرمی کے دنوں میں تمہیں پیاسا رکھا اور تیری راتوں کو جگائے رکھا اور بے شک ہر تاجر اپنے کاروبار کے پیچھے رہتا ہے اور بے شک تو بھی آج اپنے اس کاروبار کے پیچھے ہے (جو تجھے نفع دے)۔ پھر اُس شخص کو اس کے دائیں ہاتھ میں بادشاہت اور بائیں ہاتھ میں ہمیشہ کی زندگی (یعنی پروانہ جنت) تھما دیا جائے گا اور اس کے سر پر وقار کا تاج سجایا جائے گا اور اس کے والدین کو دو قیمتی لباس پہنائے جائیں گے جن کی قیمت پوری دنیا سے بھی نہیں لگائی جا سکتی۔ وہ دونوں کہیں گے ہمیں کس وجہ سے یہ قیمتی جوڑے پہنائے گئے؟ اُن سے کہا جائے گا: تمہارے بیٹے کے (دنیا میں) قرآن سیکھنے کی وجہ سے۔ پھر اس صاحبِ قرآن کو کہا جائے گا: قرآن پڑھ اور جنت کی سیڑھیوں اور بالا خانوں پر چڑھتا جا۔ پس وہ اُس وقت تک ان (سیڑھیوں) پر چڑھتا رہے گا جب تک وہ قرآن کو پڑھتا رہے گا خواہ اس کا پڑھنا جلدی کے ساتھ ہو یا ٹھہر ٹھہر کر۔‘‘

اِس حدیث کو امام دارمی، احمد، ابن ابی شیبہ اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام ہیثمی نے کہا کہ ابن ماجہ نے اِس کا صرف ایک حصہ روایت کیا ہے جبکہ یہ مکمل حدیث امام احمد نے روایت کی ہے اور اُس کے رجال صحیح ہیں۔

١٩/١٩. عَنْ سَلَامٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ: كَانَ قَتَادَةُ رضی الله عنه يَقُوْلُ: أُعْمُرُوْا بِهِ قُلُوْبَكُمْ وَاعْمُرُوْا بِهِ بُيُوْتَكُمْ قَالَ: أُرَاهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ.

١٩: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في تعاهد القرآن، ٢/٥٣٠، الرقم: ٣٣٤٢۔

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

''حضرت سلام ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے: قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔''

اِسے امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

٢٠/٢٠. عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيَاثٍ الْحَنَفِيِّ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ كَانَ يَقُوْلُ: إِنَّ الْبَيْتَ لَيَتَّسِعُ عَلٰى أَهْلِهِ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ وَيَكْثُرُ خَيْرُهُ أَنْ يُقْرَأَ فِيْهِ الْقُرْآنُ، وَإِنَّ الْبَيْتَ لَيَضِيْقُ عَلٰى أَهْلِهِ وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَحْضُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ وَيَقِلُّ خَيْرُهُ أَنْ لَا يُقْرَأَ فِيْهِ الْقُرْآنُ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

''حضرت حفص بن غیاث حنفی روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ بے شک گھر میں قرآن مجید کے پڑھے جانے سے وہ گھر اپنے اہل کے لئے کشادہ ہو جاتا ہے اوراُس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اُس کو چھوڑ جاتے ہیں اور اُس کی خیر بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور بیشک وہ گھر جس میں قرآن مجید نہیں پڑھا جاتا وہ اپنے اہل کے لیے تنگ ہو جاتا ہے اور فرشتے اس کو چھوڑ جاتے ہیں اور اس میں شیاطین حاضر ہوتے ہیں اوراس گھر میں خیر (و برکت) کم ہوجاتی ہے۔''

اِس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

٢٠: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٢/٥٢٢، الرقم: ٣٣٠٩، والديلمي في مسند الفردوس، ٤/٢٤٥، الرقم: ٦٧٢٥۔

٢١/٢١. عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ شَيْئًا أَصْغَرَ مِنْ بَيْتٍ لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللهِ شَيْءٌ، وَإِنَّ الْقَلْبَ الَّذِي لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللهِ شَيْءٌ خَرِبٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا سَاكِنَ لَهُ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالطَّبَرَانِيُّ

وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِأَسَانِيْدٍ وَرِجَالُ هٰذَا الطَّرِيْقِ رِجَالُ الصَّحِيْحِ.

''حضرت عبد اللہ ﷺ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے۔ سوتم جتنی استطاعت رکھتے ہو اس میں سے لو، بیشک میں اس گھر سے بڑھ کر جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی شے بھی نہ ہو کوئی ایسی چیز نہیں جانتا جو خیر سے خالی ہو۔ اور بے شک وہ دل جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی چیز بھی نہیں ہے وہ ویران ہے بالکل اس ویران گھر کی طرح جس میں کوئی رہنے والا ہی نہیں ہے۔''

اِس حدیث کو امام دارمی، عبد الرزاق اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

امام ہیثمی نے کہا: اِسے امام طبرانی نے مختلف اَسانید کے ساتھ روایت کیا ہے اور اِس طریق کے رجال صحیح ہیں۔

٢١: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٢/٥٢١، الرقم: ٣٣٠٧، وعبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٦٨، الرقم: ٥٩٩٨، والطبراني في المعجم الكبير، ٩/١٢٩، الرقم: ٨٦٤٥، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/١٦٤۔

٢٢/٢٢. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کو آسمانوں، زمین اور جو کچھ اُن میں ہے سب سے زیادہ پیارا ہے۔'' اِس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

٢٣/٢٣. عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضی الله عنه: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِهِ هُوَ حَسَنُ الصَّوْتِ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: بَيْنَا اقْرَأُ إِذْ غَشِيَنِي شَيْءٌ كَالسَّحَابِ وَالْمَرْأَةُ فِي الْبَيْتِ وَالْفَرَسُ فِي الدَّارِ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَسْقُطَ الْمَرْأَةُ وَتَنْفَلِتَ الْفَرَسُ فَانْصَرَفْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ يَا أُسَيْدُ، فَإِنَّمَا هُوَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَزَّارُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالطَّبَرَانِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

٢٢: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل كلام الله على سائر الكلام، ٢/٥٣٣، الرقم: ٣٣٥٨، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/٢٣٠، الرقم: ٤٦٧٩۔

٢٣: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب فضائل القرآن، ١/٧٣٩، الرقم: ٢٠٣٣۔٢٠٣٤، وأيضًا في ٣/٣٢٦، الرقم: ٥٢٥٩، والبزار في المسند، ٨/١٧٨، الرقم: ٣٢٠٩، وعبد الرزاق في المصنف، ٢/٤٨٦، الرقم: ٤١٨٢، والطبراني في المعجم الكبير، ١/٢٠٧، الرقم: ٥٦٣۔

’’حضرت اُسید بن حضیر ﷺ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر قرآن پڑھا کرتے تھے اور وہ بہت خوبصورت آواز والے تھے پس وہ (اسید) حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا (یا رسول اللہ!) جب میں قرآن پڑھتا ہوں تو بادلوں کی طرح کوئی چیز مجھے گھیر لیتی ہے اور میرے گھر میں میری بیوی ہے اور ایک گھوڑا ہے پس میں ڈر جاتا ہوں کہ میری بیوی (خوف سے) گر نہ پڑے اور گھوڑا (ڈر کر) بھاگ نہ جائے لہٰذا میں جلدی سے (تلاوت سے) ہٹ جاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے اُنہیں فرمایا: اے اُسید! تم اِسے پڑھتے رہا کرو بیشک یہ ایک فرشتہ ہے جو قرآن کو (بہت شوق سے) سنتا ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام حاکم، بزار، عبد الرزاق اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح ہے۔

٢٤/٢٤. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: فَضْلُ الْقُرْآنِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى سَائِرِ خَلْقِهٖ.

رَوَاهُ أَبُوْ يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسے ہی ہے جیسے رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کی فضیلت اُس کی تمام مخلوقات پر ہے۔‘‘ اِس حدیث کو امام ابو یعلی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

٢٥/٢٥. عَنِ الْحَسَنِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا فَاقَةَ

٢٤: أخرجه أبو يعلى في المعجم، ١/٢٤٠، الرقم: ٢٩٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٠٤، الرقم: ٢٢٠٨۔

٢٥: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٤، والقضاعي في مسند الشهاب، ٢/٤٦، الرقم: ٨٥٥۔

لِعَبْدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا غِنًى لَهٗ بَعْدَهٗ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْقَضَاعِيُّ.

''حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس شخص کو (کبھی) فاقہ نہیں ہوگا جو قرآن مجید پڑھتا ہے اور اُس (قرآن مجید) کے بعد اُس کے لیے (اُس سے بڑی) کوئی غنا نہیں ہے۔''

اِس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ اور قضاعی نے روایت کیا ہے۔

٢٦/٢٦. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: عَدَدُ دَرَجِ الْجَنَّةِ عَلٰى عَدَدِ آيِ الْقُرْآنِ، فَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ فَلَيْسَ فَوْقَهٗ دَرَجَةٌ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت کے درجات قرآن کی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ پس جب قرآن والوں میں سے کوئی جنت میں داخل ہوگا تو اُس کے اوپر کسی اور کا درجہ نہیں ہوگا۔''

اِس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

٢٦: أخرجه ابن أبي شيبة موقوفا في المصنف، ٦/١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٣٤٧، الرقم: ١٩٩٨، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/٥٨، الرقم: ٤١٥٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٢٨، الرقم: ٢١٩٩۔

بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ وَثَوَابِهَا

﴿ تلاوتِ سورۃ الفاتحہ کی فضیلت اور ثواب کا بیان ﴾

١/٢٧. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

’’حضرت عبادہ بن صامت ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس شخص کی نماز نہیں جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔‘‘ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢/٢٨. عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى ﷺ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا أُصَلِّي فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتّٰى صَلَّيْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأذان، باب وجوب القرائة للإمام والمأموم في الصلوات كلها، ١/٢٦٣، الرقم: ٧٢٣، ومسلم في الصحيح، كتاب الصلاة، باب وجوب قرائة الفاتحة في كل ركعة وإنه لم يحسن الفاتحة، ١/٢٩٥، الرقم: ٣٩٤، والترمذي في السنن، كتاب الصلاة، باب ما جاء أنه لا صلاة إلا بفاتحه الكتاب، ٢/٢٥، الرقم: ٢٤٧، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب إيجاب قرائة فاتحة الكتاب في الصلاة، ٢/١٣٧، الرقم: ٩١٠، وأبوداود في السنن، كتاب الصلاة، باب من ترك القرائة في صلاته بفاتحة الكتاب، ١/٢١٧، الرقم: ٨٢٢، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب القرائة خلف الإمام، ١/٢٧٣، الرقم: ٨٣٧.

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب تفسير القرآن، باب قوله: ولقد —

تَأْتِيَ؟ فَقُلْتُ: كُنْتُ أُصَلِّي، فَقَالَ: أَلَمْ يَقُلِ اللهُ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيْبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ﴾ [الأنفال، ٨: ٢٤] ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ؟ فَذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِيَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَذَكَّرْتُهُ، فَقَالَ: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ الَّذِي أُوْتِيْتُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه.

’’حضرت ابوسعید بن معلّٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ ﷺ نے (دورانِ نماز) مجھے بلایا لیکن میں نماز مکمل کر کے ہی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور سرکارِ دو عالم ﷺ نے دریافت فرمایا: تمہیں کس چیز نے میرے پاس آنے سے روکا؟ میں نے عرض کیا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ﴿اے ایمان والو!

-------- آتيناك سبعا من المثاني والقرآن العظيم، ١٧٣٨/٤، الرقم: ٤٤٢٦، وأيضًا في كتاب التفسير، باب ما جاء في فاتحة الكتاب، ١٦٢٣/٤، الرقم: ٤٢٠٤، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب تأويل قول اللّٰه ﷻ: ولقد آتيناك سبعا من المثاني والقرآن العظيم، ١٣٩/٢، الرقم: ٩١٣، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب فاتحة الكتاب، ٧١/٢، الرقم: ١٤٥٨، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ١٢٤٤/٢، الرقم: ٣٧٨٥، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب، ٥٣٨/٢، الرقم: ٣٣٧١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤٥٠/٣، الرقم: ١٥٧٦٨، وابن حبان في الصحيح، ٥٦/٣، الرقم: ٧٧٧۔

جب (بھی) رسول (ﷺ) تمہیں کسی کام کے لیے بلائیں جو تمہیں (جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (ﷺ) کو فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہو جایا کرو ﴾ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں مسجد سے باہر نکلنے سے قبل تمہیں قرآن پاک کی ایسی سورت بتاؤں گا جو شان و شوکت اور مرتبے میں بہت بڑی ہے (اگرچہ اس کے الفاظ مختصر ہیں)۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ ﷺ کو یاد دلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سورۂ فاتحہ ہے۔ یہی سورۂ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کی گئی ہے۔'' اِسے امام بخاری، نسائی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٣/٢٩. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: قَالَ اللهُ تَعَالٰى: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَo﴾ قَالَ اللهُ تَعَالٰى: حَمِدَنِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ: ﴿اَلرَّحْمٰنِ

٣: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة في كل ركعة، ٢٩٦/١، الرقم: ٣٩٥، والترمذي في السنن، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة الفاتحة، ٢٠١/٥، الرقم: ٢٩٥٣، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب ترك قراءة في فاتحة الكتاب، ١٣٦/٢، الرقم: ٩٠٩، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب من ترك القراءة في صلاته بفاتحة الكتاب، ٢١٦/١، الرقم: ٨٢١، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ١٢٤٣/٢، الرقم: ٣٧٨٤، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢٨٥/٢، الرقم: ٧٨٢٣، وابن حبان في الصحيح، ٨٤/٥، ٨٥، الرقم: ١٧٨٤۔

الرَّحِيمِ﴾ قَالَ اللهُ تَعَالٰی: أَثْنٰی عَلَيَّ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ قَالَ: مَجَّدَنِي عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً: فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ: هٰذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. فَإِذَا قَالَ ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: هٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے اور میرے بندہ کے درمیان صلاۃ (سورۃ فاتحہ) کے دو حصہ کر دیے گئے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا۔ جب بندہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے میری حمد کی، جب وہ ﴿اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی، جب وہ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے میری تعظیم کی، اور ایک بار فرمایا: بندے نے خود کو میرے سپرد کر دیا۔ اور جب وہ ﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہے، اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا۔ اور جب وہ ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اُس کو ملے گا۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٣٠/٤. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ نَقِيْضًا مِنْ فَوْقِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: هٰذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ، فُتِحَ الْيَوْمَ، لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ، فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ، فَقَالَ: هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ، لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ أُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيْتَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ.

''حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک آواز سنی۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے سر اُوپر اُٹھایا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج کھولا گیا اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر اُس سے ایک فرشتہ نازل ہوا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: یہ فرشتہ جو آج نازل ہوا یہ آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا۔ اِس فرشتے نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور کہا ہے: آپ کو اِن دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ کو دیے گئے ہیں اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے۔ ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کا

٤: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة، ١/٥٥٤، الرقم: ٨٠٦، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب فضل فاتحة الكتاب، ٢/١٣٨، الرقم: ٩١٢، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٣١٣، الرقم: ٣١٧٠١، وأبو يعلى في المسند، ٤/٣٧١، الرقم: ٢٤٨٨، والطبراني في المعجم الكبير، ١١/٤٤٣، الرقم: ١٢٢٥٥، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٥، الرقم: ٢٠٥٢۔

آخری حصہ، آپ اُن میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ کو اُس کا اجر مل جائے گا۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٥/٣١. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم خَرَجَ عَلٰى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: يَا أُبَيُّ، وَهُوَ يُصَلِّي، فَالْتَفَتَ أُبَيٌّ وَلَمْ يُجِبْهُ، وَصَلّٰى أُبَيٌّ فَخَفَّفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ، يَا رَسُوْلَ اللهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، مَا مَنَعَكَ يَا أُبَيُّ، أَنْ تُجِيْبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّي كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: أَفَلَمْ تَجِدْ فِيْمَا أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنْ: ﴿اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ [الأنفال، ٨: ٢٤]. قَالَ: بَلٰى، وَلَا أَعُوْدُ إِنْ شَاءَ اللهُ. فَقَالَ: أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُوْرَةً لَمْ يَنْزِلْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُوْرِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا، قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: كَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: فَقَرَأَ أُمَّ

٥: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل فاتحة الكتاب، ٥/١٤٣، الرقم: ٢٨٧٥، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٣٥١، الرقم: ١١٢٠٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٤١٢، الرقم: ٩٣٣٤، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٤، الرقم: ٢٠٤٨، وابن خزيمة في الصحيح، ١/٢٥٢، الرقم: ٥٠٠، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/٣٧٥، الرقم: ٣٧٦٩، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٣٨، ٢٣٩، الرقم: ٢٢٣٨۔

الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ، وَلَا فِي الْإِنْجِيْلِ، وَلَا فِي الزَّبُوْرِ، وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا، وَإِنَّهَا سَبْعٌ مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ الَّذِي أُعْطِيْتُهُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لائے اور انہیں آواز دی: اے اُبی! وہ نماز پڑھ رہے تھے اُنہوں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا لیکن جواب نہ دیا پھر وہ مختصر نماز پڑھ کر حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف گئے اور عرض کیا: **السلام عليك يا رسول الله**۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: **وعليك السلام** ۔ اے اُبی! جب میں نے تجھے پکارا تو جواب دینے سے تمہیں کس چیز نے روکا؟ عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نماز میں تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کی وحی میں یہ نہیں پڑھا جو اُس نے میری طرف کی ہے: ﴿جب (بھی) رسول (ﷺ) تمہیں کسی کام کے لیے بلائیں جو تمہیں (جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (ﷺ) کو فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہو جایا کرو﴾ اُنہوں نے عرض کیا: ہاں، یا رسول اللہ! ان شاء اللہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے اُنہیں فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایسی سورت سکھاؤں جو تورات، انجیل اور زبور میں نہیں اُتری اور نہ ہی قرآن پاک میں اس کی مثل کوئی اور سورت ہے۔ اُنہوں نے عرض کیا: ہاں، یا رسول اللہ! (سکھلائیے)۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اِس کی مثل تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں کوئی سورت نہیں اُتری۔ یہ بار بار پڑھی جانے والی سات آیات اور قرآنِ عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا اور فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٦/٣٢. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه، أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی الله عليه وآله وسلم أَتَوْا عَلٰى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَلَمْ يَقْرُوْهُمْ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَالِكَ إِذْ لُدِغَ سَيِّدُ أُوْلَئِكَ، فَقَالُوْا: هَلْ مَعَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ أَوْ رَاقٍ؟ فَقَالُوْا: إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُوْنَا وَلَا نَفْعَلُ حَتّٰى تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا، فَجَعَلُوْا لَهُمْ قَطِيْعًا مِنَ الشَّاءِ، فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفِلُ فَبَرَأَ فَأَتَوْا بِالشَّاءِ، فَقَالُوا: لَا نَأْخُذُهُ حَتّٰى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صلی الله عليه وآله وسلم فَسَأَلُوْهُ، فَضَحِكَ، وَقَالَ: وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ خُذُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِي بِسَهْمٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ حضرات قبائل عرب میں سے ایک قبیلے میں گئے تو اُنہوں نے اُن کی ضیافت نہ کی۔ اِسی اثنا میں اُن کے سردار کو کسی موذی جانور نے کاٹ کھایا تو وہ کہنے لگے: کیا آپ کے پاس کوئی دوا یا دم کرنے والا ہے؟ اُنہوں نے کہا: چونکہ تم نے ہماری

٦: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب الرقي بفاتحة الكتاب، ٥/٢١٦٦، الرقم: ٥٤٠٤، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب جواز أخذ الأجرة على الرقية بالقرآن والأذكار، ٤/١٧٢٧، الرقم: ٢٢٠١، والترمذي في السنن، كتاب الطب، باب ما جاء في أخذ الأجر على التعويذ، ٤/٣٩٨، الرقم: ٢٠٦٣، وأبوداود في السنن، كتاب الطب، باب كيف الرقي، ٤/١٤، الرقم: ٣٩٠٠، وابن ماجه في السنن، كتاب التجارات، باب أجر الراقي، ٢/٧٢٩، الرقم: ٢١٥٦، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٢٥٤، الرقم: ١٠٨٦٦، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٦، الرقم: ٢٠٥٤۔

ضیافت نہیں کی لہٰذا ہم اُس وقت تک کچھ نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے ساتھ کچھ مقرر نہ کرلو۔ پس اُنہوں نے کچھ بکریاں دینا منظور کیا چنانچہ (اُن میں سے ایک نے) سورۂ فاتحہ پڑھی اور تھوک منہ میں جمع کر کے تکلیف والی جگہ پر تھوک دیا۔ اُس کی تکلیف دور ہوگئی وہ بکریاں لے کر آئے تو اُنہوں نے کہا: ہم اُس وقت تک نہیں لیں گے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ سے اِس کے متعلق پوچھ نہ لیں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم کرنے کی چیز ہے؟ خیر بکریاں لے لو اور اُن میں میرا حصہ بھی رکھو۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٣٣/٧. عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ ﷺ عَنْ عَمِّهِ، أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ فَأَتَوْهُ، فَقَالُوا: إِنَّكَ جِئْتَ مِنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ، فَارْقِ لَنَا هٰذَا الرَّجُلَ، فَأَتَوْهُ بِرَجُلٍ مَعْتُوْهٍ فِي الْقُيُوْدِ، فَرَقَاهُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً، وَكُلَّمَا خَتَمَهَا جَمَعَ بُزَاقَهُ ثُمَّ تَفَلَ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ، فَأَعْطَوْهُ شَيْئًا، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَهُ لَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: كُلْ فَلَعَمْرِي لَمَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ، لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارَ قُطْنِيُّ.

٧: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب البيوع، باب في كسب الأطباء، ٣/٢٦٦، الرقم: ٣٤٢٠، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٢٥٥، الرقم: ١٠٨٧١، والدار قطني في السنن، ٤/٢٩٦، الرقم: ١٠٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢١١، الرقم: ٢١٨٨٥، وابن حبان في الصحيح، ١٣/٤٧٤، الرقم: ٦١١٠، وابن أبي شيبة في المصنف، ٥/٤٨، الرقم: ٢٣٥٨٦، والطبراني في المعجم الكبير، ١٧/١٩٠، الرقم: ٥٠٩۔

''حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا جان سے روایت کیا ہے کہ وہ ایک قوم کے پاس سے گزرے تو وہ لوگ اُن کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: آپ بھلائی والے شخص (رحمتِ دو عالم) کے پاس سے تشریف لا رہے ہیں لہٰذا ہمارے اِس آدمی پر دم کر دیجیے۔ پس وہ ایک دیوانے کو لے کر آئے جسے رسیوں سے باندھا ہوا تھا۔ پس اُنہوں نے صبح و شام تین روز تک سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔ جب بھی وہ دم مکمل کرتے تو منہ میں تھوک جمع کر کے تھوک دیتے۔ پس وہ شخص ایسا ہوگیا جیسے قید سے آزاد ہوگیا ہو۔ پس اُنہوں نے انعام کے طور پر کوئی چیز دی۔ یہ اُسے لے کر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُس کا ذکر کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھا لو مجھے اپنی عمر کی قسم! لوگ غیر شرعی جھاڑ پھونک سے کھاتے ہیں اور تم نے شرعی جھاڑ پھونک سے کھایا ہے۔'' اِس حدیث کو امام ابو داود، نسائی اور دارقطنی نے روایت کیا ہے۔

٣٤/٨. عَنْ أَبِي لَيْلٰى رضی اللہ عنہ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: إِنَّ لِي أَخًا وَجِعًا، قَالَ: مَا وَجَعُ أَخِيكَ؟ قَالَ: بِهِ لَمَمٌ، قَالَ: اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ، قَالَ: فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهُ عَوَّذَهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ، وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا، وَ﴿اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ﴾، وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ، وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا، وَآيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ، أَحْسِبُهُ قَالَ: ﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ﴾ [آل عمران، ٣:١٨]، وَآيَةٍ مِنَ الْأَعْرَافِ: ﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ﴾ [الأعراف، ٧:٥٤]، وَآيَةٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ: ﴿وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

٨: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الطب، باب الفزع والأرق وما يتعوذ منه، ٢/١١٧٥، الرقم: ٣٥٤٩۔

آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ﴾ [المؤمنون، ٢٣:١١٧]، وَآيَةٍ مِنَ الْجِنِّ: ﴿وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾ [الجن، ٧٢:٣]، وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ، وَثَـلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَالْـمُعَوَّذَتَيْنِ، فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ قَدْ بَرَأَ لَيْسَ بِهٖ بَأْسٌ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه.

’’حضرت ابو لیلٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی حاضرِ خدمت ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا بھائی بیمار ہوگیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا: اُسے کیا مرض ہے۔ اُس نے عرض کیا: اُسے آسیب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اُسے لے کر آو۔ وہ اعرابی اُسے لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے اپنے سامنے بٹھا کر سورۂ فاتحہ پڑھی، سورۂ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں اور پھر درمیان کی دو آیتیں۔ سورۂ آل عمران کی ایک آیت میرا خیال ہے وہ ﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ﴾ تھی۔ پھر سورۂ اعراف کی ایک آیت: ﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ﴾، سورۂ مومنون کی ایک آیت: ﴿وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ﴾، پھر سورۂ جن کی ایک آیت: ﴿وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾، سورۂ الصافات کی شروع کی دس آیتیں۔ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں، سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھیں تو وہ اعرابی تندرست ہوکر کھڑا ہوگیا جیسے اُسے کوئی بیماری نہ تھی۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ

﴿ تلاوتِ سورۃ البقرہ اور آل عمران کی فضیلت کا بیان ﴾

١/٣٥. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم يَقُوْلُ: اقْرَءُوْا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ. اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا. اقْرَءُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالدَّارِمِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَحْمَدُ.

’’حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفیع بن کر آئے گا، اور دو روشن سورتیں ’’سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران‘‘ پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اس

١: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة، ١/٥٥٣، الرقم: ٨٠٤، والدارمي عن بريدة في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل سورة البقرة وآل عمران، ٢/٥٤٣، الرقم: ٣٣٩١، وعبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٦٥، الرقم: ٥٩٩١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢٤٩، الرقم: ٢٢٢٠٠، وابن حبان في الصحيح، ١/٣٢٢، الرقم: ١١٦، والطبراني في المعجم الأوسط، ١/١٥٠، الرقم: ٤٦٨، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٤١، الرقم: ١٩٨٠۔

طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اُڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی۔ سورۂ بقرہ پڑھا کرو، اس کا پڑھنا برکت ہے اور نہ پڑھنا حسرت ہے، جادوگر اس کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔‘‘ اِس حدیث کو امام مسلم، دارمی، عبد الرزاق اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٢/٣٦. عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ رضی الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُوْنَ بِهِ، تَقْدُمُهُ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ: كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيْخِ وَأَحْمَدُ.

’’حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی الله عليه وآله وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن مجید اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا۔ اُن کے آگے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ہوں گی۔ حضور نبی اکرم صلی الله عليه وآله وسلم نے اُن سورتوں کے لیے تین مثالیں بیان فرمائیں جن کو میں آج تک نہیں بھولا، فرمایا: وہ ایسی ہیں جیسے دو بادل ہوں یا دو سیاہ سائبان ہوں جن کے درمیان روشنی ہو یا صف باندھے ہوئے دو

٢: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة، ١/٥٥٤، الرقم: ٨٠٥، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة آل عمران، ٥/١٦٠، الرقم: ٢٨٨٣، والبخاري في التاريخ الكبير، ٨/١٤٧، الرقم: ٢٥١٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/١٨٣، الرقم: ١٧٦٧٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٥١، الرقم: ٢٣٧٣۔

پرندوں کی قطاریں ہوں وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی، بخاری نے التاریخ الکبیر میں اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٣/٣٧. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ شَافِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ تَعْلِيْمَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کا علم حاصل کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن شفاعت کرنے والا ہوگا۔ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھا کرو، دو روشن سورتوں کو پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اُڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی۔ سورۂ بقرہ پڑھا کرو، اس کا پڑھنا برکت ہے اور نہ پڑھنا حسرت ہے، جادوگر اس کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔‘‘ اِس حدیث کو امام احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٤/٣٨. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: لِكُلِّ شَيءٍ سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَفِيْهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ الْقُرْآنِ، هِيَ آيَةُ

٣: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢٥١، الرقم: ٢٢٢١١، والطبراني في المعجم الكبير، ٨/٢٩١، الرقم: ٨١١٨۔

٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في ــــ

الْكُرْسِيِّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کی ایک بلندی ہے اور بے شک قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے اوراس میں ایک آیت ہے جو تمام قرآنی آیات کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی اورعبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

٥/٣٩. عَنِ الْقَاسِمِ رضی اللہ عنہ قَالَ: اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَـلَاثٍ: الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَأَخْرَجَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ، وَالطَّبَرَانِيُّ.

''حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ اِن تین سورتوں میں ہے۔ سورۂ البقرہ، سورۂ آل عمران اورسورۂ طہ۔''

اِس حدیث کو امام ابن ماجہ اورطبرانی نے روایت کیا ہے اور ابن ماجہ نے اسی طرح کی حدیث حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے طریق سے بھی حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

--------- فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥/١٤٥، الرقم: ٢٨٧٨، وعبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٧٦، الرقم: ٦٠١٩، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٨، الرقم: ٢٠٥٨، ٢٠٥٩۔

٥: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم، ٢/١٢٦٧، الرقم: ٣٨٥٦، والطبراني في المعجم الأوسط، ٨/١٩٢، الرقم: ٨٣٧١۔

٤٠/٦. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ: لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٤١/٧. عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: إِنَّ لِكُلِّ شَيءٍ سَنَامًا وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلًا لَمْ

٦: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب استحباب صلاة النافلة في بيته وجوازها في المسجد، ١/٥٣٩، الرقم: ٧٨٠، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥/١٥٧، الرقم: ٢٨٧٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١٣، الرقم: ٨٠١٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٣٨٨، الرقم: ٩٠٣٠۔

٧: أخرجه ابن حبان في الصحيح، باب قراءة القرآن، ذكر تمثيل النبي صلی الله عليه وآله وسلم سورة البقرة من القرآن بالسنام من البعير، ٣/٥٩، الرقم: ٧٨٠، وأبو يعلى في المسند، ١٣/٥٤٧، الرقم: ٧٥٥٤، والهيثمي في موارد الظمآن، ١/٤٢٧، الرقم: ١٧٢٧۔

يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَـلَاثَ لَيَالٍ وَمَنْ قَرَأَهَا نِهَارًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَـلَاثَةَ أَيَّامٍ. رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَأَبُوْ يَعْلٰى.

''حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک بلندی ہے اور بے شک قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے۔ جو شخص رات کو اپنے گھر میں اِس کی تلاوت کرے گا اُس کے گھر میں تین رات تک شیطان داخل نہیں ہو سکے گا اور جو شخص اپنے گھر میں دن کو اِس کی تلاوت کرے گا اُس کے گھر میں تین دن تک شیطان داخل نہیں ہو سکے گا۔'' اِس حدیث کو امام ابن حبان اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

٤٢ /٨. عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضی الله عنه، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، بَيْنَمَا أَنَا أَقْرَأُ اللَّيْلَةَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ إِذْ سَمِعْتُ وَجْبَةً مِنْ خَلْفِي، فَظَنَنْتُ أَنَّ فَرَسِي انْطَلَقَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: اقْرَأْ، يَا أَبَا عَتِيْكٍ، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا مِثْلُ الْمِصْبَاحِ مُدَلًّى بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَرَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: اقْرَأْ يَا أَبَا عَتِيْكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَمْضِيَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ مَضَيْتَ لَرَأَيْتَ الْعَجَائِبَ. رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ.

''حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں ایک رات سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا کہ میں

٨: أخرجه ابن حبان في الصحيح، باب قرائة القرآن، ذكر نزول الملائكة عند قرائة سورة البقرة، ٥٨/٣، الرقم: ٧٧٩، والحاكم في المستدرك، ٧٤٠/١، الرقم: ٢٠٣٥، والطبراني في المعجم الكبير، ٢٠٨/١، الرقم: ٥٦٦، والبيهقي في شعب الإيمان، ٣٣٩/٢، الرقم: ١٩٧٧۔

نے اپنے پیچھے کوئی آواز سنی، میں نے یہ گمان کیا کہ شاید میرا گھوڑا بھاگ گیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابو عتیک! پڑھو۔ میں متوجہ ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چراغ کی مثل کوئی چیز آسمان اور زمین کے درمیان معلق ہے، اور حضور نبی اکرم ﷺ فرما رہے ہیں: اے ابو عتیک! پڑھو، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھ میں آگے پڑھنے کی استطاعت نہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتے تھے جو سورۂ بقرہ کی تلاوت کے دوران نازل ہوئے تھے۔ اگر تم تلاوت کرتے رہتے تو تم مزید عجائب کا مشاہدہ کرتے۔''

اِسے امام ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

٤٣/٩. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَعْثًا وَهُمْ ذُو عَدَدٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ فَاسْتَقْرَأَ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَتَى عَلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا، فَقَالَ: مَا مَعَكَ يَا فُـلَانُ؟ قَالَ: مَعِي كَذَا وَكَذَا وَسُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، قَالَ: أَمَعَكَ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَأَنْتَ أَمِيْرُهُمْ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنَ مَاجَه وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے چند افراد پر

٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ١٤٤/٥، الرقم: ٢٨٧٦، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، ٧٨/١، الرقم: ٢١٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٢٧/٥، الرقم: ٨٧٤٩، وابن حبان في الصحيح، ٤٩٩/٥، الرقم: ٢١٢٦۔

مشتمل ایک وفد بھیجا۔ آپ ﷺ نے انہیں قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا، تو جسے جو کچھ یاد تھا اس نے پڑھا۔ پھر آپ ﷺ ان میں سے عمر کے لحاظ سے سب سے چھوٹے شخص کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے فلاں! تجھے کچھ یاد ہے؟ اس نے عرض کیا: مجھے فلاں فلاں سورہ اور سورۂ بقرہ یاد ہے۔ آپ ﷺ نے یہ سن کر (خوشی سے) فرمایا: کیا تجھے سورۂ بقرہ یاد ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: جا تو اِن کا امیر ہے۔‘‘

اِسے امام ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ اور ابن حبان نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ آيَةِ الْكُرْسِيِّ وَخَوَاتِيمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

﴿آیت الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی تلاوت کا بیان﴾

٤٤/١. عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ، أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ، أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: ﴿اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ قَالَ: فَضَرَبَ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: وَاللهِ، لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْحَاكِمُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت اُبی بن کعب ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابو المنذر! کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں

١: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي، ٥٥٦/١، الرقم: ٨١٠، وعبد الرزاق في المصنف، ٣٧٠/٣، الرقم: ٦٠٠١، والحاكم في المستدرك، ٣٤٤/٣، الرقم: ٣٥٢٦، والبيهقي في شعب الإيمان، ٤٥٦/٢، الرقم: ٢٣٨٧، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٤٥/٢، الرقم: ٢٢٥٩۔

نے عرض کیا: الله لا إله إلا هو الحي القيوم۔ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابو المنذر! تمہیں یہ علم مبارک ہو۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، عبد الرزاق اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

٢/٤٥. عَنْ أُبَيٍّ رضی الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَأَلَهُ أَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللهِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، فَرَدَّدَهَا مِرَارًا، ثُمَّ قَالَ أُبَيٌّ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ، قَالَ: لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ، أَبَا الْمُنْذِرِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ لَهَا لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ تُقَدِّسُ الْمَلِكَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ حُمَيْدٍ وَالطَّيَالِسِيُّ.

’’حضرت اُبی بن کعب رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اُن سے دریافت فرمایا: کتاب اللہ میں سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ اُنہوں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اُن سے بار بار دریافت فرمایا تو حضرت اُبی رضی الله عنه نے عرض کیا: آية الكرسي۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو المنذر! تمہیں یہ علم مبارک ہو۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اِس آیت کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ یہ عرش کے پائے کے پاس اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کر رہی ہے۔‘‘ اِس حدیث کو امام احمد اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

٢: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/١٤١، ١٤٢، الرقم: ٢١٣١٥، وعبد بن حميد في المسند، ١/٩٢، الرقم: ١٧٨، والطيالسي في المسند، ١/٧٤، الرقم: ٥٥٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٥٥، الرقم: ٢٣٨٦، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٦/٣٢١، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤٥، الرقم: ٢٢٥٩، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ١/٣٠٥۔

٤٦ / ٣. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لِكُلِّ شَيءٍ سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَفِيْهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ الْقُرْآنِ، هِيَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ.

وفي رواية: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فِيْهَا آيَةٌ سَيِّدُ آيِ الْقُرْآنِ، لَا يُقْرَأُ فِي بَيْتٍ وَفِيْهِ شَيْطَانٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کی ایک بلندی ہے اور بے شک قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے اوراس میں ایک آیت (یعنی) آیت الکرسی، تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی اور عبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے: ’’بے شک قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے اوراس میں ایک آیت تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔ جس گھر میں بھی یہ آیت پڑھی جائے شیطان اُس گھر سے نکل جاتا ہے۔ وہ آیت الکرسی ہے۔‘‘

اِس حدیث امام حاکم نے روایت کیا اور فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

٣: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥/١٤٥، الرقم: ٢٨٧٨، وعبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٧٦، الرقم: ٦٠١٩، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٨، الرقم: ٢٠٥٨، ٢٠٥٩، والحميدي في المسند، ٢/٤٣٧، الرقم: ٩٩٤۔

٤٧/٤. عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ سَهْوَةٌ فِيْهَا تَمْرٌ فَكَانَتْ تَجِيءُ الْغُوْلُ، فَتَأْخُذُ مِنْهُ، قَالَ: فَشَكَا ذَالِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَقُلْ بِسْمِ اللهِ أَجِيْبِي رَسُوْلَ اللهِ ﷺ، قَالَ: فَأَخَذَهَا فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُوْدَ فَأَرْسَلَهَا، فَجَاءَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَسِيْرُكَ؟ قَالَ: حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُوْدَ، فَقَالَ: كَذَبَتْ، وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ، قَالَ: فَأَخَذَهَا مَرَّةً أُخْرَى، فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُوْدَ، فَأَرْسَلَهَا، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَسِيْرُكَ؟ قَالَ: حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُوْدَ، فَقَالَ: كَذَبَتْ وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ، فَأَخَذَهَا، فَقَالَ: مَا أَنَا بِتَارِكِكِ حَتّٰى أَذْهَبَ بِكِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: إِنِّي ذَاكِرَةٌ لَكَ شَيْئًا: آيَةَ الْكُرْسِيِّ اقْرَأْهَا فِي بَيْتِكَ، فَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ وَلَا غَيْرُهُ، قَالَ: فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَسِيْرُكَ؟ قَالَ: فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ، قَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوْبٌ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

''حضرت ابو ایوب انصاری ﷺ سے روایت ہے کہ ان کی ایک چھوٹی سی ڈیوڑھی تھی جس میں کھجوریں رکھی ہوئی تھیں جن بھوت آ کر اس میں سے چرا لیتے انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور جب اسے دیکھو تو کہو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو۔ راوی کہتے ہیں وہ جنی آئی تو حضرت ابو

٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥/١٤٦، الرقم: ٢٨٨٠، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤٤، الرقم: ٢٢٥٧ـ

ایوب رضی اللہ عنہ نے اُسے پکڑ لیا، اُس نے قسم کھائی کہ دوبارہ نہیں آئے گی۔ اُنہوں نے اُسے چھوڑ دیا اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ حضور ﷺ نے پوچھا تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ اُنہوں نے عرض کیا: اُس نے قسم کھائی ہے کہ دوبارہ نہیں آئے گی، آپ ﷺ نے فرمایا: اُس نے جھوٹ کہا اور اُسے جھوٹ کی عادت ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے پھر اُسے پکڑا اور اُس کے دوبارہ نہ آنے کی قسم کھانے پر چھوڑ دیا اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ اُنہوں نے عرض کیا: اُس نے قسم کھائی ہے کہ اب نہیں آئے گی، آپ ﷺ نے فرمایا: اُس نے جھوٹ کہا، کیونکہ وہ جھوٹ کی عادی ہے چنانچہ حضرت ابو ایوب نے پھر اُسے پکڑا اور فرمایا میں تجھے نہیں چھوڑونگا یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جاؤں، اُس نے کہا میں تجھے ایک چیز یعنی آیت الکرسی بتاتی ہوں اُسے گھر میں پڑھا کرو شیطان وغیرہ تمہارے پاس نہیں آئیں گے۔ پھر وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارے قیدی کا کیا بنا؟ اُنہوں نے تمام واقعہ عرض کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اُس نے سچ کہا اگرچہ خود جھوٹی ہے۔‘‘

اِسے امام ترمذی نے روایت کیا اور فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

٤٨/٥. عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْآيَتَانِ

٥: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٢، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة، ١/٥٥٤، الرقم: ٨٠٦، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في آخر سورة البقرة، ٥/١٤٧، الرقم: ٢٨٨١، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب تخريب القرآن، ٢/٥٦، الرقم: ١٣٩٧۔

مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں جو بھی رات کو پڑھ لے تو وہ اُسے کفایت کریں گی۔''

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٦/٤٩. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم سَمِعَ نَقِيْضًا مِنْ فَوْقِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: هٰذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ، فُتِحَ الْيَوْمَ، لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ، فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ، فَقَالَ: هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ، لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ أُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيْتَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ.

''حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

٦: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة، ١/٥٥٤، الرقم: ٨٠٦، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب فضل فاتحة الكتاب، ٢/١٣٨، الرقم: ٩١٢، وأيضًا في السنن الكبرى، ١/٣١٧، الرقم: ٩٨٤، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٣١٣، الرقم: ٣١٧٠١، وأبويعلى في المسند، ٤/٣٧١، الرقم: ٢٤٨٨، والطبراني في المعجم الكبير، ١١/٤٤٣، الرقم: ١٢٢٥٥، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٥، الرقم: ٢٠٥٢۔

نے ایک آواز سنی۔ آپ ﷺ نے سر اُوپر اٹھایا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج کھولا گیا اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر اُس سے ایک فرشتہ نازل ہوا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: یہ فرشتہ جو آج نازل ہوا یہ آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا۔ اِس فرشتے نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور کہا ہے: آپ کو اِن دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ کو دیے گئے ہیں اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے۔ ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کا آخری حصہ، آپ اُن میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ کو اُس کا اجر مل جائے گا۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٥٠/٧. عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَي عَامٍ أَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَـلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في آخر سورة البقرة، ١٤٧/٥، الرقم: ٢٨٨٢، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل أوّل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥٤٢/٢، الرقم: ٣٣٨٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٤٠/٦، الرقم: ١٠٨٠٢، وابن حبان في الصحيح، ٦١/٣، الرقم: ٧٨٢، والحاكم في المستدرك، ٧٥٠/١، الرقم: ٢٠٦٥، والبزار في المسند، ٢٣٦/٨، الرقم: ٣٢٩٦، والطبراني في المعجم الكبير، ٢٨٥/٧، الرقم: ٧١٤٦۔

’’حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی جس میں سے دو آیتیں اتاریں یہی آیتیں سورۂ بقرہ کا آخر ہیں جس گھر میں یہ آیات تین دن پڑھی جائیں، شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، نسائی اور دارمی نے روایت کیا ہے، امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے اور امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔

٥١/٨. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ رضی اللہ عنہ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِآيَتَيْنِ أُعْطِيْتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَكُمْ، فَإِنَّهُمَا صَلَاةٌ وَقُرْآنٌ وَدُعَاءٌ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْحَاكِمُ.

وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِيِّ.

’’حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کا اختتام دو ایسی آیتوں کے ذریعے کیا ہے جو اُس نے مجھے اپنے عرش کے نیچے رکھے ہوئے خزانے سے دی ہیں، تم اُنہیں خود بھی سیکھو اور اپنی عورتوں کو بھی سکھاؤ، یہ دونوں نماز بھی ہیں، قرآن بھی اور دعا بھی۔‘‘

٨: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل أوّل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥٤٢/٢، الرقم: ٣٣٩٠، وأبو داود في المراسيل/١٢٠، الرقم: ٩١، والحاكم في المستدرك، ٧٥٠/١، الرقم: ٢٠٦٦، والبيهقي في شعب الإيمان، ٤٦١/٢، الرقم: ٢٤٠٣، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٤٣/٢، الرقم: ٢٢٥٤۔

اِس حدیث کو امام دارمی، ابو داود اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام بخاری کی شرط پر صحیح ہے۔

٩/٥٢. عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: اَلْبَقَرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَذُرْوَتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ثَمَانُوْنَ مَلَكًا وَاسْتُخْرِجَتْ: ﴿لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ، فَوُصِلَتْ بِهَا أَوْ فَوُصِلَتْ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَيٰسٓ قَلْبُ الْقُرْآنِ لَا يَقْرَؤُهَا رَجُلٌ يُرِيْدُ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَالدَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَاقْرَءُوْهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت معقل بن یسار ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورۂ بقرہ قرآن کی چوٹی اور کوہان ہے۔ اس کی ہر آیت کے ساتھ اَسّی فرشتے نازل ہوتے تھے۔ آیت الکرسی کو عرش کے نیچے سے نکالا گیا اور پھر اِسے سورۂ بقرہ کے ساتھ ملا دیا گیا۔ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ پس جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کی رضا اور دارِ آخرت میں کامیابی کے حصول کے لئے اس کی تلاوت کرتا ہے، اُس کی مغفرت فرما دی جاتی ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٩: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢٦، الرقم: ٢٠٣١٥، والطبراني في المعجم الكبير، ٢٠/٢٣٠، الرقم: ٥٤١، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤٠، الرقم: ٢٢٤٤، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٦/٣١١، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ١/٣٣۔

٥٣/ ١٠. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه، قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم انْتُهِيَ بِهٖ إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهِي، مَا يُعْرَجُ بِهٖ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهٖ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا، قَالَ: ﴿إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى﴾ قَالَ: فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَأُعْطِيَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم ثَـلَاثًا: أُعْطِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَأُعْطِيَ خَوَاتِيْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، وَغُفِرَ لِمَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللهِ مِنْ أُمَّتِهٖ شَيْئًا، الْمُقْحِمَاتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ.

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

’’حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سدرۃ المنتہیٰ پر لے جایا گیا اور سدرہ چھٹے آسمان پر ہے، زمین سے اُوپر جانے والی چیزیں سدرہ پر جا کر رُک جاتی ہیں، پھر اُنہیں وصول کیا جاتا ہے اور اوپر سے نیچے آنے والی چیزیں اس تک آ کر رک جاتی ہیں، پھر اُنہیں وصول کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿جب نورِ حق کی تجلّیات سِدرَۃ (المنتہیٰ) کو (بھی) ڈھانپ رہی

١٠: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب في ذكر سدرة المنتهى، ١/ ١٥٧، الرقم: ١٧٣، والترمذي في السنن، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة النجم، ٥/ ٣٩٣، الرقم: ٣٢٧٦، والنسائي في السنن، كتاب الصلاة، باب فرض الصلاة، ١/ ٢٢٣، الرقم: ٤٥١، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/ ٣٨٧، الرقم: ٣٦٦٥، وأبويعلى في المسند، ٩/ ٢٠٤، الرقم: ٥٣٠٣، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/ ٣١٢، الرقم: ٣١٦٩٧، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٤٥٩، الرقم: ٢٣٩٨۔

تھیں جو کہ (اس پر) سایہ فگن تھیں﴾ یعنی سونے کے پروانے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں دی گئیں: پانچ نمازیں، سورۃ البقرہ کا آخری حصہ اور شرک کے سوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے لیے تمام گناہوں کی معافی۔''

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٥٤/١١. عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: أُعْطِيْتُ خَوَاتِيْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

''حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سورۃ بقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے موجود خزانے کے گھر سے عطا کی گئی ہیں اور یہ مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئیں۔'' اِس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

٥٥/١٢. عَنْ حُذَيْفَةَ رضی الله عنه، قَالَ: فُضِّلَتْ هٰذِهِ الْأُمَّةُ عَلٰى سَائِرِ الْأُمَمِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَتْ لَهَا الْأَرْضُ طَهُوْرًا وَمَسْجِدًا، وَجُعِلَتْ صُفُوْفُهَا عَلٰى صُفُوْفِ الْمَلَائِكَةِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلی الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: ذَا وَأُعْطِيْتُ هٰذِهِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١١: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/١٥١، الرقم: ٢١٣٨٢، ٢١٣٨٣۔

١٢: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٨٣، الرقم: ٢٣٢٩٩۔

''حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اِس اُمت کو تمام اُمتوں پر تین باتوں میں فضیلت دی گئی ہے: اِس کے لئے زمین کو پاک اور مسجد بنا دیا گیا ہے، اِس کی صفیں فرشتوں کی صفوں کی ترتیب پر ہیں، آپ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: مجھے سورۂ بقرہ کی یہ آخری آیات عرش کے نیچے موجود خزانے سے عطا کی گئی ہیں اور یہ مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئیں۔'' اِس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا

٥٦/١٣. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ: اقْرَءُوا هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ رَبِّي عزوجل أَعْطَاهُنَّ أَوْ أَعْطَانِيْهِنَّ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برسرِ منبر فرماتے سنا: سورۂ بقرہ کی اِن دو آخری آیات کی کثرت سے تلاوت کیا کرو، بے شک میرے رب نے یہ آیتیں مجھے عرش کے نیچے (موجود خزانہ) سے عطا کی ہیں۔''

اِس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

١٣: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٤/ ١٥٨، الرقم: ١٧٤٨١۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ أَوْ مِنْ آخِرِهَا

﴿سورۃ الکہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی تلاوت کا بیان﴾

١/٥٧. عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْكَهْفِ، وَإِلٰى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوْطٌ بِشَطَنَيْنِ، فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ، فَجَعَلَتْ تَدْنُوْ، وَتَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَذَكَرَ ذَالِكَ لَهُ، فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی سورۂ کہف پڑھ رہا تھا اور اُس کے پاس ہی دو رسیوں کے ساتھ ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، پس اُس آدمی کے اوپر بادل چھا گیا اور وہ اُس کے نزدیک سے نزدیک تر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُس کا گھوڑا بدکنے لگا۔ جب صبح کے وقت وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اِس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سکینہ (اطمینانِ قلب) ہے جس کا

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة الكهف، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٤، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب نزول السكينة لقراءة القرآن، ١/٥٤٧، الرقم: ٧٩٥، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الكهف، ٥/١٤٨-١٤٩، الرقم: ٢٨٨٥، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٤٦٢، الرقم: ١١٥٠٣، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٢٨١، ٢٩٣، وابن حبان في الصحيح، ٣/٤٦، الرقم: ٧٦٩، وأبو يعلى في المسند، ٣/٢٦٧، الرقم: ١٧٢٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٧٣۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

(تمہارے دل پر) تلاوتِ قرآن کے باعث نزول ہوا۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢/٥٨. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ.

وفي رواية: مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ.

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیات یاد کر لے گا وہ دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔''

ایک روایت میں ہے: ''سورۂ کہف کے آخر سے۔''

اِس حدیث کو امام مسلم، ابو داود اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٣/٥٩. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ

٢: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي، ١/٥٥٥-٥٥٦، الرقم: ٨٠٩، وأبو داود في السنن، كتاب الملاحم، باب خروج الدجال، ٤/١١٧، الرقم: ٤٣٢٣، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١٥، الرقم: ٨٠٢٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/١٩٦، الرقم: ٢١٧٦٠، وابن حبان في الصحيح، ٣/٦٦، الرقم: ٧٨٦، والحاكم في المستدرك، ٢/٣٩٩، الرقم: ٣٣٩١، والبيهقي في السنن الكبرى، ٣/٢٤٩، الرقم: ٥٧٩٣، وأيضًا في شعب الإيمان، ٢/٤٧٤، الرقم: ٢٤٤٣-

٣: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، ٦/٢٣٦، الرقم: ١٠٧٨٨، وعبد الرزاق في المصنف، ١/١٨٦، الرقم: ٧٣٠، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٢، الرقم: ٢٠٧٢، والطبراني في المعجم الأوسط، ٢/١٢٣، الرقم: ١٤٥٥، والبيهقي في السنن الكبرى، ٣/٢٤٩، الرقم: ٥٧٩٢-

الْكَهْفِ كَمَا أُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ إِلٰى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا فَخَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلِّطْ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْحَاكِمُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۂ کہف اس طرح (صحیح) پڑھی جس طرح نازل فرمائی گئی ہے اس کے لیے روزِ قیامت اس کے مقام سے مکہ مکرمہ تک نور ہی نور ہوگا اور جس نے اس کی آخری دس آیات پڑھ لیں پھر دجال نکل آیا تو وہ اس پر مسلط نہ ہو سکے گا۔‘‘

اِس حدیث کو امام نسائی، عبد الرزاق اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔

٦٠/٤. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيْثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مُنْذُ ذَرَأَ اللهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَإِنَّ اللهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ، وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَأَنَا حَجِيجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وَإِنْ يَخْرُجْ مِنْ بَعْدِي فَكُلُّ امْرِئٍ

٤: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الفتن، باب فتنة الدجال وخروج عيسى بن مريم وخروج يأجوج ومأجوج، ٢/١٣٥٩-١٣٦٠، الرقم: ٤٠٧٧، والسيوطي في الدر المنثور، ٢/٧٤٠۔

حَجِيْجُ نَفْسِهِ، وَاللهُ خَلِيْفَتِي عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَإِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيْثُ يَمِيْنًا وَيَعِيْثُ شِمَالًا، يَا عِبَادَ اللهِ، فَاثْبُتُوا فَإِنِّي سَأَصِفُهٗ لَكُمْ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا إِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِي: إِنَّهٗ يَبْدَأُ فَيَقُوْلُ: أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، ثُمَّ يُثَنِّي، فَيَقُوْلُ: أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتّٰى تَمُوْتُوا، وَإِنَّهٗ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ، وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ أَنَّ مَعَهٗ جَنَّةً وَنَارًا فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهٗ نَارٌ، فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهٖ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللهِ وَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ فَتَكُوْنَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ.....الحديث.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه.

’’حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ایک لمبی تقریر فرمائی، اِس میں دجال کا حال بھی بیان فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب سے اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم کو پیدا فرمایا ہے اُس وقت سے اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ پیدا نہیں ہوا۔ تمام انبیاء کرام اپنی اُمتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے ہیں چونکہ میں تمام انبیاء کرام کے بعد مبعوث ہوا ہوں اور تم بھی آخری اُمت ہو اِس لیے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا۔ اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہو جاتا تو میں تم سب کی جانب سے اُس کا مقابلہ کرتا، لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اِس لیے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے۔ اللہ تعالیٰ میری جانب سے اُس کا محافظ ہوگا۔ سنو! دجال شام و عراق کے مابین مقامِ خلہ سے نکلے گا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا۔ اے اللہ کے بندو! ایمان پر ثابت قدم رہنا، میں تمہیں اُس کی وہ حالت سناتا ہوں جو

مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ پھر وہ پلٹے گا اور کہے گا کہ میں خدا ہوں (نعوذ باللہ)۔ جبکہ تم مرنے سے پہلے خدا کو نہیں دیکھ سکتے (پھر دجال کیسے خدا ہوا)! اِس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں۔ اُس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا جسے ہر مومن خواہ وہ عالم ہو یا جاہل، پڑھ لے گا، اُس کے ساتھ دوزخ اور جنت بھی ہوگی لیکن حقیقت میں اُس کی جنت دوزخ ہو گی اور دوزخ جنت ہو گی۔ جو شخص اُس کی دوزخ میں ڈالا جائے اُسے چاہیے کہ سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اُس کے لیے ویسے ہی ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی......' اِس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٥/٦١ . عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ أَوَّلَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَآخِرَهَا كَانَتْ لَهُ نُوْرًا مِنْ قَدَمِهِ إِلٰى رَأْسِهِ وَمَنْ قَرَأَهَا كُلَّهَا كَانَتْ لَهُ نُوْرًا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

''حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ کہف کی اِبتدائی اور آخری آیات کی تلاوت کی تو وہ اُس کے لئے اُس کے قدموں سے لے کر اُس کے سر تک نور کا باعث ہوں گی اور جس شخص نے مکمل سورہ کی تلاوت کی اُس کے لئے یہ زمین سے آسمان تک نور کا باعث ہو گی۔''

اِس حدیث کو امام احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٤٣٩/٣، الرقم: ١٥٦٦٤، والطبراني في المعجم الكبير، ١٩٧/٢٠، الرقم: ٤٤٣، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٥٢/٧، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٧١/٣۔

٦٢/٦. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کی تو اُس کے لئے دو جمعوں کا درمیانی عرصہ نور سے مزین کر دیا جائے گا۔'' اِسے امام حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

٦٣/٧. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَطَعَ لَهُ نُوْرٌ مِنْ تَحْتِ قَدَمِهِ إِلٰى عَنَانِ السَّمَاءِ يُضِيءُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَغُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ رَوَاهُ الْمُنْذِرِيُّ.

''حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کی اُس کے لیے اُس کے پاؤں کے نیچے سے آسمان تک ایک نور چمکے گا جو روزِ قیامت اُس کے لیے روشنی کا باعث ہو گا اور اُس کے دو جمعوں کے درمیان والے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

اِس حدیث کو امام منذری نے روایت کیا ہے۔

:٦ أخرجه الحاكم في المستدرك، ٢/٣٩٩، الرقم: ٣٣٩٢، والبيهقي في السنن الكبرى، ٣/٢٤٩، الرقم: ٥٧٩٢، وأيضًا في السنن الصغرى، ١/٣٧٢، الرقم: ٦٣٥، والمنذري في الترغيب والترهيب، ١/٢٩٧، الرقم: ١٠٩٧، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٣/٧٢۔

:٧ أخرجه المنذري في الترغيب والترهيب، ١/٢٩٨، الرقم: ١٠٩٨۔

بَابٌ فِي فَضْلِ سُوْرَةِ طٰهٰ وَالآيَاتِ الْعَشْرِ الْأَوْلٰى مِنْ سُوْرَةِ ''الْمُؤْمِنُوْنَ''

﴿سورۃ طٰہٰ اور سورۃ المؤمنون کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت کی فضیلت کا بیان﴾

٦٤/١. عَنِ الْقَاسِمِ رضی الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم، قَالَ: اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَـلَاثٍ: الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَالطَّبَرَانِيُّ.

''حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ اِن تین سورتوں میں ہے۔ سورۂ البقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ طٰہٰ۔'' اِس حدیث کو امام ابن ماجہ اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٦٥/٢. عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی الله عنه قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ كَدَوِيِّ النَّحْلِ، فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً

١: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم، ١٢٦٧/٢، الرقم: ٣٨٥٦، والطبراني في المعجم الأوسط، ١٩٢/٨، الرقم: ٨٣٧١۔

٢: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب تفسير القرآن العظيم، باب ومن سورة المؤمنون، ٣٠٥/٥، الرقم: ٣١٧٣، والسيوطي في الدر المنثور، ٨٢/٦۔

فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا، ثُمَّ قَالَ ﷺ: أُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ آيَاتٍ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

’’حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کے چہرۂ اقدس کے پاس مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح آواز سنائی دیتی۔ ایک دن وحی نازل ہوئی ہم کچھ دیر ٹھہرے رہے جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے قبلہ رو ہوکر ہاتھ اُٹھائے اور یوں دعا مانگی: ’’اے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرما، اور اُس میں کمی نہ کر، ہمیں عزت دے ذلیل نہ کر، عطا فرما محروم نہ رکھ، ہمیں چن لے ہم پر کسی دوسرے کو نہ چن، ہمیں راضی رکھ اور ہم سے راضی ہو۔‘‘ پھر فرمایا: مجھ پر دس آیات نازل ہوئیں جس نے اُن کو اپنایا جنت میں داخل ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے ﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ کی تلاوت کی یہاں تک کہ اِس کے بعد دس آیات مکمل فرمائیں۔

اِس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ

﴿سورۃ یٰسٓ کی تلاوت کا بیان﴾

١/٦٦. عَنْ أَنَسٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی الله عليه وآله وسلم: إِنَّ لِكُلِّ شَيءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يٰسٓ وَمَنْ قَرَأَ يٰسٓ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالدَّارِمِيُّ.

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورۃ یٰس ہے، جس نے سورۂ یٰس پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، عبد الرزاق اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

٢/٦٧. عَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی الله عليه وآله وسلم: اقْرَأُوْا يٰسٓ عَلٰى

١: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل يٰسٓ، ١٤٩/٥-١٥٠، الرقم: ٢٨٨٧، والدارمي في السنن، ٥٤٨/٢، الرقم: ٣٤١٦، وعبد الرزاق في المصنف، ٣٧٢/٣، الرقم: ٦٠٠٩، والبيهقي في شعب الإيمان، ٤٨٠/٢، الرقم: ٢٤٦٠، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٤٦/٢، الرقم: ٢٢٦٣۔

٢: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الجنائز، باب القراءة عند الميت، ١٩١/٣، الرقم: ٣١٢١، وابن ماجه في السنن، كتاب الجنائز، باب ما جاء في ما يقال عند المريض إذا حضر، ٤٦٦/١، الرقم: ١٤٤٨، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٦٥/٦، الرقم: ١٠٩١٣،—

مَوْتَاكُمْ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ.

’’حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے مُردوں کے پاس ’’سورۃ یٰس‘‘ پڑھا کرو۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابو داود، ابن ماجہ، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٣/٦٨. عَنْ جُنْدُبٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ يٰسٓ فِي لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ غُفِرَ لَهُ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ.

’’حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے سورۃ یٰس ایک رات میں (مکمل) تلاوت کی، اُسے بخش دیا گیا۔‘‘

اِس حدیث کو امام دارمی اور ابن حبان نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

٤/٦٩. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ

.... وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٢٧، الرقم: ٢٠٣٢٩، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٣، الرقم: ٢٠٧٤، وابن أبي شيبة في المصنف، ٢/٤٤٥، الرقم: ١٠٨٥٣۔

٣: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل يس، ٢/٥٤٨، الرقم: ٣٤١٥، وابن حبان في الصحيح، ٦/٣١٢، الرقم: ٢٥٧٤، والطبراني عن أبي هريرة في المعجم الأوسط، ٤/٢١، الرقم: ٣٥٠٩، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٨٠، الرقم: ٢٤٦٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤٦، الرقم: ٢٢٦٤۔

٤: أخرجه المنذري في الترغيب والترهيب، ١/٢٩٨، الرقم: ١١٠٠۔

يٰسٓ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهٗ. رَوَاهُ الْمُنْذِرِيُّ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات سورۃ یٰس کی تلاوت کی اُسے بخش دیا جاتا ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام منذری نے روایت کیا ہے۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الدُّخَانِ

﴿سورۃ الدخان کی تلاوت کا بیان﴾

۱/۷۰. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ.

''حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کے وقت سورۂ دخان پڑھے اس کی صبح اس حالت میں ہوتی ہے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے بخشش مانگتے ہیں۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

۲/۷۱. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ.

۱: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل حم الدخان، ٥/١٥٠، الرقم: ٢٨٨٨، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٨٤، الرقم: ٢٤٧٥، والمنذري في الترغيب والترهيب، ١/٢٩٨، الرقم: ١٠٩٩، وأيضًا، ٢/٢٩٤، الرقم: ٢٤٥٦۔

۲: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل حمٓ الدخان، ٥/١٦٣، الرقم: ٢٨٨٩، والدارمي عن عبد الله بن عيسى في السنن، ٢/٥٥٠، الرقم: ٣٤٢١، وأبو يعلى في المسند، ١١/٩٣، الرقم: ٢٢٤۔

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات سورۂ حٰمٓ الدخان کی تلاوت کی اُسے بخش دیا جاتا ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

۳/۷۲. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الدُّخَانِ فِي لَيْلَةِ جُمُعَةٍ أَصْبَحَ مَغْفُوْرًا لَهٗ. رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی جمعہ کی رات کو سورۂ دخان پڑھی، وہ صبح اس حال میں کرے گا کہ اُس کی بخشش ہو چکی ہوگی۔‘‘ اِس حدیث کو امام ابو یعلی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

۳: أخرجه أبو يعلى في المسند، ۱۱/۹۳، الرقم: ۶۲۲۴، والنسائي في عمل اليوم والليلة، ۱/۶۲۹، الرقم: ۶۷۹، والبيهقي في شعب الإيمان، ۲/۴۸۴، الرقم: ۴۲۷۶۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْمُلْكِ

﴿سورۃ الملک کی تلاوت کا بیان﴾

١/٧٣. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ: إِنَّ سُوْرَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُوْنَ آيَةً، شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ، وَهِيَ سُوْرَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں۔ اُس نے ایک (پڑھنے والے) آدمی کی سفارش کی اور وہ بخش دیا گیا اور یہ سورۃ الملک - تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ - ہے۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

١: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، ٥/١٥١، الرقم: ٢٨٩١، وأبو داود في السنن، كتاب شهر رمضان، باب في عدد الآي، ٢/٥٧، الرقم: ١٤٠٠، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ٢/١٢٤٤، الرقم: ٣٧٨٦، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٣، الرقم: ٢٠٧٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٩٩، الرقم: ٧٩٦٢.

٢/٧٤. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: ضَرَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ خِبَاءَهُ عَلٰی قَبْرٍ وَهُوَ لَا يَحْسِبُ أَنَّهُ قَبْرٌ، فَإِذَا فِيْهِ إِنْسَانٌ يَقْرَأُ سُوْرَةَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ حَتّٰی خَتَمَهَا فَأَتَی النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّي ضَرَبْتُ خِبَائِي عَلٰی قَبْرٍ وَأَنَا لَا أَحْسِبُ أَنَّهُ قَبْرٌ فَإِذَا فِيْهِ إِنْسَانٌ يَقْرَأُ: سُوْرَةَ الْمُلْكِ حَتّٰی خَتَمَهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: هِيَ الْمَانِعَةُ، هِيَ الْمُنْجِيَةُ تُنْجِيْهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالطَّبَرَانِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

’’حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کسی صحابی نے ایک قبر پر خیمہ لگایا اُنہیں معلوم نہ تھا کہ یہ قبر ہے۔ اچانک اُنہوں نے سنا کہ کوئی انسان اِس میں سورہ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ پڑھ رہا ہے، یہاں تک کہ اُس نے سورہ مکمل کر لی۔ وہ صحابی حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے نادانستہ ایک قبر پر خیمہ لگایا، اچانک میں نے سنا کہ ایک آدمی اُس میں سورۂ ملک پڑھ رہا ہے یہاں تک کہ اُس نے اُسے مکمل کر لیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (سورت) عذابِ قبر کو روکنے والی اور اُس سے نجات دینے والی ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ

٢: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، ٥/١٥١، الرقم: ٢٨٩٠، والطبراني في المعجم الكبير، ١٢/١٧٤، الرقم: ١٢٨٠١، والبيهقي في السنن الصغرى، ١/٥٥٣، الرقم: ١٠١١، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤٧، الرقم: ٢٢٦٦، والسيوطي في الدر المنثور، ٨/٢٣١۔

حدیث حسن ہے۔

٣/٧٥. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه، قَالَ: مَنْ قَرَأَ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ كُلَّ لَيْلَةٍ، مَنَعَهُ اللهُ بِهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَكُنَّا فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم نُسَمِّيْهَا الْمَانِعَةَ، وَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللهِ سُوْرَةٌ، مَنْ قَرَأَ بِهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطَابَ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

’’حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر رات سورۃ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے عذابِ قبر کو روک دے گا۔ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں اُسے (عذابِ قبر کو) روکنے والی کہا کرتے تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایسی سورت ہے کہ جس نے ہر رات اِس کی تلاوت کی اُس نے بہت زیادہ اور اچھا عمل کیا۔‘‘ اِسے امام نسائی نے روایت کیا ہے۔

٤/٧٦. عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه، قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَتُؤْتَى رِجْلَاهُ فَتَقُوْلَانِ: لَيْسَ لَكُمْ عَلٰى مَا قِبَلِنَا سَبِيْلٌ، قَدْ كَانَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا سُوْرَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى جَوْفَهُ، فَيَقُوْلُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَيَّ سَبِيْلٌ كَانَ قَدْ أَوْعَى

٣: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب عمل اليوم والليلة، الفضل في قراءة تبارك الذي بيده الملك، ١٧٩/٦، الرقم: ١٠٥٤٧، وأيضًا في عمل اليوم والليلة: ٤٣٣، الرقم: ٧١١، والطبراني في المعجم الأوسط، ٢١٢/٦، الرقم: ٦٢١٦، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٩٤/٢، الرقم: ٢٤٥٣۔

٤: أخرجه عبد الرزاق في المصنف، ٣٧٩/٣، الرقم: ٦٠٢٥، والطبراني في المعجم الكبير، ١٣١/٩، الرقم: ٨٦٥١، والحاكم في ـــ

فِي سُوْرَةِ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى رَأْسَهُ، فَيَقُوْلُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلٰى مَا قِبَلِي سَبِيْلٌ كَانَ يَقْرَأُ بِي سُوْرَةَ الْمُلْكِ، قَالَ: فَهِيَ الْمَانِعَةُ تَمْنَعُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَهِيَ فِي التَّوْرَاةِ هٰذِهٖ سُوْرَةِ الْمُلْكِ وَمَنْ قَرَأَهَا فِي لَيْلَةٍ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ.

رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آدمی کو اُس کی قبر میں لایا جائے گا، پھر اُس کے پاس عذاب کے فرشتے اُس کی ٹانگوں کی طرف سے آنا چاہیں گے تو اُس کی ٹانگیں کہیں گی: تمہارے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں یہ شخص ہم پر کھڑا ہو کر سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اُس کے سینے کی طرف سے آنا چاہیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں اِس نے سورۂ ملک یاد کی تھی، پھر وہ اُس کے سر کی طرف سے آنا چاہیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں یہ شخص میرے ساتھ سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ سورہ روکنے والی ہے جو عذابِ قبر کو روکے گی۔ اِس کا ذکر تورات میں ہے: یہ سورۂ ملک ہے جس شخص نے اِسے رات کو پڑھا اُس نے بہت زیادہ اور نہایت اچھا عمل کیا۔‘‘

اِسے امام عبد الرزاق، طبرانی اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

--------- المستدرك، ٢/٥٤٠، الرقم: ٣٨٣٩، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٩٤، الرقم: ٢٥٠٩، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٤٧، الرقم: ٢٢٦٨، والسيوطي في الدر المنثور، ٨/٢٣٢۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْكَافِرُوْنَ

﴿سورۃ الکافرون کی تلاوت کا بیان﴾

١/٧٧. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورۂ زلزال، نصف قرآن، سورۂ اخلاص تہائی قرآن اور سورۂ کافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

١: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في إذا زلزلت، ١٦٦/٥، الرقم: ٢٨٩٤، والحاكم في المستدرك، ٧٥٤/١، الرقم: ٢٠٧٨، والطبراني في المعجم الكبير، ٤٠٥/١٢، الرقم: ١٣٤٩٣، والبيهقي في شعب الإيمان، ٤٩٦/٢، الرقم: ٢٥١٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٤٧/٢، الرقم: ٢٢٧٠۔

۲/۷۸. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهٖ: هَلْ تَزَوَّجْتَ يَا فُـلَانُ؟ قَالَ: لَا، وَاللهِ، يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَلَا عِنْدِي مَا أَتَزَوَّجُ بِهٖ. قَالَ: أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ: أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ: أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ: أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ: تَزَوَّجْ، تَزَوَّجْ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صحابی سے دریافت فرمایا: اے فلاں! کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ اُس نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں نے شادی نہیں کی اور نہ ہی میرے پاس شادی کے لئے کچھ ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں سورۂ اخلاص نہیں آتی ؟ عرض کیا: ’’ہاں کیوں نہیں‘‘۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تہائی قرآن ہے۔ پھر دریافت فرمایا: کیا تمہیں ’’سورۂ نصر‘‘ یاد نہیں؟ عرض کیا: ہاں کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ قرآن کا چوتھائی ہے۔ پھر دریافت فرمایا: تمہیں سورۂ کافرون یاد نہیں؟ عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے یاد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ

۲: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في إذا زلزلت، ۱۵۳/۵، الرقم: ۲۸۹۵، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲۲۱/۳، الرقم: ۱۳۳۳۳، والبيهقي في شعب الإيمان، ۴۹۷/۲، الرقم: ۲۵۱۵، والمنذري في الترغيب والترهيب، ۲۴۸/۲، الرقم: ۲۲۷۱.

چوتھائی قرآن ہے۔ پھر دریافت فرمایا: کیا تمہیں سورۂ زلزال نہیں آتی؟ عرض کیا: ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (بھی) چوتھائی قرآن ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم شادی کرلو، تم شادی کرلو۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، احمد اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

۳/۷۹. عَنْ نَوْفَلٍ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِنَوْفَلٍ: اِقْرَأْ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ﴾ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ.

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ.

’’حضرت نوفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت نوفل سے فرمایا: سوتے وقت آخر میں سورہ الکافرون پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے بچاتی ہے۔‘‘ اِس حدیث کو امام ابو داود، دارمی، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

۳: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأدب، باب ما يقال عند النوم، ٣١٣/٤، الرقم: ٥٠٥٥، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل قل يا أيها الكافرون، ٥٥١/٢، الرقم: ٣٤٢٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٠٠/٦، الرقم: ١٠٦٣٧، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤٥٦/٥، الرقم: ٢٣٨٥٨، والبخاري في التاريخ الكبير، ١٠٨/٨، الرقم: ٢٣٧٢۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الإِخْـلَاصِ

﴿سورۃ الاخلاص کی تلاوت کا بیان﴾

۱/۸۰. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهٖ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذَالِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: سَلُوْهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَالِكَ فَسَأَلُوْهُ فَقَالَ: لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَخْبِرُوْهُ أَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

’’حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو فوجی دستے کا امیر بنا کر بھیجا اور جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو اُسے سورۂ اخلاص پر ختم کرتے۔ جب وہ واپس ہوئے تو لوگوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اِس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ پس اُنہوں نے پوچھا تو اُس نے کہا: اِس میں خدائے رحمٰن کی صفت ہے، اِس لیے میں اِس کو پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ چنانچہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُسے بتا دو کہ اللہ تعالیٰ اُس

۱: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب ما جاء في دعاء النبي ﷺ أمته إلى توحيد الله تبارك وتعالى، ٦/٢٦٨٦، الرقم: ٦٩٤٠، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة قل هو الله، ١/٥٥٧، الرقم: ٨١٣، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة قل هو الله أحد، ٢/١٧٠، الرقم: ٩٩٣۔

سے محبت کرتا ہے۔‘‘ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢/٨١. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ ذَالِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ.

’’حضرت ابو سعید خدری رضی الله عنه سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا اور یہ کہ وہ بار بار اُسے دوہراتا ہے۔ جب صبح ہوئی تو وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ ماجرا آپ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گویا کہ وہ اِسے معمولی سمجھ رہا تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔‘‘ اِس حدیث کو امام بخاری، ابوداود اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٣/٨٢. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ، وَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُوْرَةً يَقْرَأُ بِهَا لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ مِمَّا يَقْرَأُ

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل قل هو اللّٰه أحد، ٤/١٩١٥، الرقم: ٤٧٢٦، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة قل هو اللّٰه أحد، ٢/١٧١، الرقم: ٩٩٥، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في سورة الصمد، ٢/٧٢، الرقم: ١٤٦١، ومالك في الموطأ، كتاب القرآن، باب ما جاء في قراءة قل هو اللّٰه أحد وتبارك الذي بيده الملك، ١/٢٠٨، الرقم: ٤٨٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٤٥٦، الرقم: ٢٣٨٥٨۔

٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأذان، باب الجمع بين_

بِهِ افْتَتَحَ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا، ثُمَّ يَقْرَأُ سُوْرَةً أُخْرَى مَعَهَا، وَكَانَ يَصْنَعُ ذَالِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: إِنَّكَ تَفْتَتِحُ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ ثُمَّ لَا تَرَى أَنَّهَا تُجْزِئُكَ حَتّٰى تَقْرَأَ بِأُخْرَى، فَإِمَّا تَقْرَأُ بِهَا وَإِمَّا أَنْ تَدَعَهَا وَتَقْرَأَ بِأُخْرَى؟ فَقَالَ: مَا أَنَا بِتَارِكِهَا إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أَؤُمَّكُمْ بِهَا فَعَلْتُ، وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرَكْتُكُمْ، وَكَانُوْا يَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْ أَفْضَلِهِمْ وَكَرِهُوْا أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ فَلَمَّا أَتَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرُوْهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَفْعَلَ مَا يَأْمُرُكَ بِهِ أَصْحَابُكَ وَمَا يَحْمِلُكَ عَلٰى لُزُوْمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا، فَقَالَ: حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری صحابی مسجد قباء میں اُنہیں نماز پڑھایا کرتے تھے وہ نماز میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) کوئی سورت پڑھنے لگتے تو پہلے سورۂ اخلاص پڑھتے پھر اُس کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھتے۔ وہ ہر رکعت میں ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (ایک دن) اُن کے ساتھی کہنے لگے: آپ یہ سورت پڑھتے ہیں

.... السورتين في الركعة، ٢٦٨/١ (رواه في ترجمة الباب)، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء في سورة الإخلاص، ١٥٦/٥، الرقم: ٢٩٠١، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل قل هو الله أحد، ٥٥٢/٢، الرقم: ٣٤٣٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ١٤١/٣، الرقم: ١٢٤٥٥۔

پھر اُسے ناکافی سمجھ کر دوسری سورت پڑھتے ہیں؟ یا تو صرف یہی پڑھیں اور یا اُسے چھوڑ کر کوئی دوسری سورت پڑھا کریں۔ وہ کہنے لگے: میں اِسے نہیں چھوڑ سکتا، اگر تم چاہو تو میں تمہاری اسی سورت کے ساتھ امامت کراتا ہوں ورنہ چھوڑ دیتا ہوں۔ وہ لوگ اُنہیں اپنے سے افضل خیال کرتے تھے اور کسی دوسرے کی امامت کو پسند نہیں کرتے تھے (لٰہذا وہ خاموش ہو گئے)۔ پھر (ایک دن) جب حضور نبی اکرم ﷺ اُن کے پاس تشریف لائے تو اُنہوں نے ساری بات آپ ﷺ کے گوش گذار کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! تمہیں اپنے ساتھیوں کی بات ماننے سے کیا چیز مانع ہے اور ہر رکعت میں یہ سورت پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟ اُنہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اِس سے محبت کرتا ہوں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اِس کی محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔‘‘

اسے امام بخاری اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

٤/٨٣. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، قَالُوْا: وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: ﴿قُلْ

٤: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قرأة قل هو الله، ١/٥٥٦، الرقم: ٨١١، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/١٧٢، ١٧٦، الرقم: ١٠٥١١، ١٠٥٣٧، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل قل هو الله أحد، ٢/٥٥٢، الرقم: ٣٤٣١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٦/٤٤٧، الرقم: ٢٧٥٦٢، وابن حبان في الصحيح، ٦/٣١٤، الرقم: ٢٥٧٦، وأبو يعلى عن أبي سعيد في المسند، ٢/٢٩٥، الرقم: ١٠١٨، والطبراني في المعجم الأوسط، ٨/٢٢٨، الرقم: ٤٨٨٠۔

هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ يَعْلٰى.

وفي رواية قال: إِنَّ اللّٰهَ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَـلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ.

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر رات تہائی قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: تہائی قرآن مجید کیسے پڑھے گا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ قُل هُوَ الله اَحَد تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔'' اِس حدیث کو امام مسلم، نسائی، دارمی، احمد اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے تین حصے کیے اور سورۂ قُل هُو الله أَحَد اُن میں سے ایک حصہ ہے۔''

٨٤/٥. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: احْشُدُوْا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَقَرَأَ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: إِنِّي أُرَى هٰذَا خَبَرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَاكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ: إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا إِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.

٥: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة قل هو الله، ٥٥٧/١، الرقم: ٨١٢، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص، ١٥٥/٥، الرقم: ٢٩٠٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤٢٩/٢، الرقم: ٩٥٣١۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سب جمع ہو جاؤ تا کہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن مجید پڑھوں، پس جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے۔ پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ اخلاص ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۔ تلاوت فرمائی اور پھر اندر تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: شاید آسمان سے کوئی خبر آ گئی ہے جس وجہ سے آپ اندر تشریف لے گئے ہیں۔ پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا: میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تم پر تہائی قرآن پڑھوں گا۔سنو! یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٦/٨٥. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلی الله عليه وآله وسلم فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ○ اللّٰهُ الصَّمَدُ ○﴾، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: وَجَبَتْ. قُلْتُ: وَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ الْجَنَّةُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَمَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ. وَ قَالَ التِّرْمِذِي:

٦: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص، ٥/١٥٤، الرقم: ٢٨٩٧، ومالك في الموطأ، كتاب القرآن، باب ما جاء في قراءة قل هو اللّٰه أحد وتبارك الذي بيده الملك، ١/٢٠٨، الرقم: ٤٨٦، والنسائي في السنن الكبرى، ١/٣٤١، الرقم: ١٠٦٦، ٦/١٧٧، الرقم: ١٠٥٣٨، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٥٣٥، الرقم: ١٠٩٣٢، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٤، الرقم: ٢٠٧٩، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٤/٥٦٩۔

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ، وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ جا رہا تھا کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ○ اللّٰهُ الصَّمَدُ○﴾ پڑھتے سنا تو فرمایا: واجب ہوگئی۔ میں نے عرض کیا: کیا چیز واجب ہوگئی؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، مالک، نسائی، احمد اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

امام ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے اور امام حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

٨٦/٧. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَي مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوْبُ خَمْسِيْنَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

’’حضرت انس بن مالک ﷺ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اُس سے پچاس سال کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں سوائے اِس کے کہ اُس پر قرض ہو۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص، ٥/١٥٤-١٥٥، الرقم: ٢٨٩٨، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥٠٧، الرقم: ٢٥٤٧، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٩٤، الرقم: ٢٤٥٢، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٤/٥٦٩، والسيوطي في الدر المنثور، ٨/٦٧٢۔

٨٧/٨. عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ رضي الله عنه صَاحِبِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ حَتّٰى يَخْتِمَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه: إِذَنْ أَسْتَكْثِرَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: اللهُ أَكْثَرُ وَأَطْيَبُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

''صحابی رسول حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مکمل سورۂ اخلاص دس بار پڑھی، اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دے گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ، پھر تو ہم بہت سے محل بنا لیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کثیر اور نہایت عمدہ اجر عطا فرمانے والا ہے۔'' اِس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

٨: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٤٣٧، الرقم: ١٥٦٤٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٥٠، الرقم: ٢٢٧٩، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٤/٥٦٩، والسيوطي في الدر المثور، ٨/٦٧٩۔

بَابٌ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

﴿معوّذتین کی تلاوت کا بیان﴾

١/٨٨. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْفُثُ عَلٰى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا. فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ: كَيْفَ يَنْفُثُ؟ قَالَ: كَانَ يَنْفُثُ عَلٰى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ اپنے اس مرض میں جس کے اندر آپ ﷺ کا وصال ہوا معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے، جب تکلیف زیادہ ہوگئی تو میں یہی سورتیں پڑھ کر آپ ﷺ پر دم کیا کرتی تھی اور بابرکت ہونے کے باعث آپ ﷺ کا (اپنا) دست اقدس آپ ﷺ پر پھیرا کرتی تھی۔ میں (معمر) نے (ابن شہاب) زہری سے پوچھا کہ آپ ﷺ دم کس طرح کیا کرتے تھے؟ فرمایا: سورتیں پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے پھر اُنہیں اپنے چہرے پر پھیر لیا کرتے۔‘‘ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب الرقى بالقرآن والمعوذات، ٥/٢١٦٥، الرقم: ٥٤٠٣، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب رقية المريض، ٤/١٧٢٣، الرقم: ٢١٩٢، وأبو داود في السنن، كتاب الطب، باب كيف الرقى، ٤/١٥، الرقم: ٣٩٠٢، وابن ماجه في السنن، كتاب الطب، باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه، ٢/١٢٧٥، الرقم: ٣٨٧٥۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

٢/٨٩. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ، نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ. جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْ يَدِي.

وفي رواية: بِمُعَوِّذَاتٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اُس پر دم کرتے، جب آپ ﷺ مرضِ وصال میں مبتلا تھے تو میں آپ ﷺ پر دم کرتی اور آپ ﷺ کے ہاتھ کو آپ ﷺ پر پھیرتی، کیونکہ آپ کے ہاتھ میں میرے ہاتھ سے زیادہ برکت تھی اور ایک روایت میں بِمُعَوِّذَاتٍ کے الفاظ ہیں۔‘‘

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ امام مسلم کے ہیں۔

٣/٩٠. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا أَوَى إِلَى

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، ١٩١٦/٤، الرقم: ٤٧٢٨، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات والنفث، ١٧٢٣/٤، الرقم: ٢١٩٢، وابن ماجه في السنن، كتاب الطب، باب النفث في الرقية، ١١٦٦/٢، الرقم: ٣٥٢٩، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٥٠/٦، الرقم: ١٠٨٤٧، ومالك في الموطأ، ٩٤٢/٢، الرقم: ١٦٨٧، وأحمد بن حنبل في المسند، ١١٤/٦، الرقم: ٢٤٨٧٥۔

٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب النفث في الرقية، ٢١٦٩/٥، الرقم: ٥٤١٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ١٥٤/٦، الرقم: ٢٥٢٤٩، وابن حبان في الصحيح، ٣٥٢/١٢، الرقم: ٥٥٤٣۔

فِرَاشِهِ نَفَثَ فِي كَفَّيْهِ: ﴿بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ وَبِالْمُعَوِّذَتَيْنِ جَمِيْعًا، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَمَا بَلَغَتْ يَدَاهُ مِنْ جَسَدِهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا اشْتَكَى كَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَفْعَلَ ذَالِكَ بِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَحْمَدُ.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو ''سورۃ الاخلاص''، ''سورۃ الفلق'' اور ''سورۃ الناس'' پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرتے پھر انہیں اپنے چہرہ انور پر ملتے اور جہاں تک جسم اطہر پر ہاتھ پہنچتے وہاں تک ہاتھ پھیرتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب حضور نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو (نقاہت کی بنا پر خود ایسا نہ کرسکنے کے باعث) مجھے ایسا (یعنی مذکورہ سورتیں پڑھ کر دم) کرنے کا حکم فرمایا۔'' اِس حدیث کو امام بخاری اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٤/٩١. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتْ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ.

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم ہے کہ آج رات ایسی آیات نازل ہوئی ہیں کہ اُن جیسی پہلے کبھی نہیں

٤: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة معوذتين، ١/٥٥٨، الرقم: ٨١٤، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء في المعوذتين، ٥/١٥٧، الرقم: ٢٩٠٢، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة الموذتين، ٢/١٥٨، الرقم: ٩٥٤، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل المعوذتين، ٢/٥٥٤، الرقم: ٣٤٤١۔

دیکھی گئیں۔ وہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٥/٩٢. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اقْرَأْ يَا جَابِرُ قُلْتُ: وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: اقْرَأْ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَقَرَأْتُهُمَا، فَقَالَ: اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ حِبَّانَ.

’’حضرت جابر بن عبد اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جابر پڑھو! میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، میں کیا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھو۔ میں نے دونوں کی تلاوت کی۔ بعد ازاں آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو پڑھتے رہو تم ان دونوں کی مثل کسی اور کی ہرگز تلاوت نہیں کرو گے۔‘‘

اِس حدیث کو امام نسائی، احمد اور ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

٦/٩٣. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ

٥: أخرجه النسائي في السنن، كتاب الاستعاذة، باب الاستعاذة، ٨/٢٥٤، الرقم: ٥٤٤١، وفي السنن الكبرى، ٤/٤٤١، الرقم: ٧٨٥٤، وأحمد بن حنبل عن عقبة بن عامر في المسند، ٤/١٥١، وابن حبان في الصحيح، ٣/٧٦، الرقم: ٧٩٦، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٤/٥٧٣۔

٦: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في المعوذتين، ٢/٧٣، الرقم: ١٤٦٣، والطبراني في المعجم الكبير، ١٧/٣٤٥،—

بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالْأَبْوَاءِ إِذْ غَشِيَتْنَا رِيحٌ وَظُلْمَةٌ شَدِيدَةٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ بِـ: ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ وَيَقُولُ: يَا عُقْبَةُ، تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا. قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَؤُمُّنَا بِهِمَا فِي الصَّلَاةِ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت عقبہ بن عامر ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب میں مقام جحفہ اور ابواء کے درمیان حضور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ چل رہا تھا کہ اچانک ہمیں تیز آندھی اور بہت زیادہ تاریکی نے آ گھیرا، حضور نبی اکرم ﷺ: ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے لگے اور فرماتے جاتے: اے عقبہ! تم بھی ان دونوں کے ذریعے اللہ کی پناہ مانگو، پس کوئی بھی پناہ مانگنے والا ان کی مثل سورتوں سے پناہ نہیں مانگتا (مگر یہ کہ اسے پناہ دے دی جاتی ہے)۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو ان (سورتوں کی تلاوت) کے ساتھ (بھی) امامت کراتے ہوئے سنا ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابو داود، طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

۹۴/۷. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ؓ قَالَ: تَبِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ

الرقم: ۹۵۰، والبيهقي في السنن الكبرى، ۲/۲۹٤، الرقم: ۳۸۵٦، وأيضًا في شعب الإيمان، ۲/۵۱۱، ۵۱۷، الرقم: ۲۵٦۳، ۲۵۷۳۔

۷: أخرجه ابن حبان في الصحيح، باب صفة الصلاة، ذكر البيان بأن قراءة قل أعوذ برب الفلق من أحب ما يقرأ العبد في صلاته إلى الله، ۵/۱۵۰، الرقم: ۱۸٤۲، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/۱۵۵، الرقم: ۱۷٤۵٤، والطبراني في المعجم الكبير، ۱۷/۳۱۱، الرقم: ۸٦۱، والهيثمي في موارد الظمآن: ٤۳۹، الرقم: ۱۷۷٦۔

فَجَعَلْتُ يَدِي عَلٰى قَدَمِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَقْرِئْنِي إِمَّا مِنْ سُوْرَةِ هُوْدَ وَإِمَّا مِنْ سُوْرَةِ يُوْسُفَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَا عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُوْرَةً أَحَبَّ إِلَى اللهِ وَلَا أَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ أَنْ تَقْرَأَ: ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَفُوْتَكَ فِي صَلَاةٍ فَافْعَلْ.

رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَأَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ سواری پر سوار تشریف لے جا رہے تھے اور میں اُن کے پیچھے چل رہا تھا۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ کے قدم مبارک پر رکھا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے سورۂ ھود کا کچھ حصہ یا سورۂ یوسف کا کچھ حصہ پڑھا دیجئے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عقبہ بن عامر! تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ سے بڑھ کر زیادہ پسندیدہ اور زیادہ باعثِ تقرب سورت کبھی نہیں پڑھو گے۔ اگر تم میں اتنی استطاعت ہو کہ تم اِسے ہر نماز میں پڑھ سکو تو ضرور پڑھو۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابن حبان، احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٩٥/٨. عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فَوَضَعَ

٨: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في قتل الحية والعقرب في الصلاة، ١/٣٩٥، الرقم: ١٢٤٦، وابن أبي شيبة في المصنف، ٥/٤٤، الرقم: ٢٣٥٥٣، والطبراني في المعجم الأوسط، ٦/٩٠، الرقم: ٥٨٨٩، وأيضًا في المعجم الصغير، ٢/٨٧، الرقم: ٨٣٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥١٨، الرقم: ٢٥٧٦.

يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَلَدِغَتْهُ عَقْرَبٌ فَتَنَاوَلَهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِنَعْلِهِ فَقَتَلَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ أَوْ نَبِيًّا وَلَا غَيْرَهُ إِلَّا لَدِغَتْهُمْ ثُمَّ دَعَا بِمِلْحٍ وَمَاءٍ فَجَعَلَهُ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهُ عَلٰى إِصْبَعِهِ حَيْثُ لَدِغَتْهُ وَيَمْسَحُهَا وَيُعَوِّذُهَا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه مُخْتَصَرًا وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالطَّبَرَانِيُّ. وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ.

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نماز ادا فرما رہے تھے کہ آپ ﷺ نے اپنا دست اقدس زمین پر رکھا تو آپ ﷺ کو بچھو نے ڈس لیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے نعلین مبارک سے پکڑ کر مار ڈالا، پھر جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: بچھو پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ وہ نمازی، غیرنمازی اور نبی اور غیر نبی کسی کو بھی بلا امتیاز ڈسنے سے باز نہیں آتا پھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا، ان کو ایک برتن میں حل کیا اور پھر اس کو اپنی اس انگلی پر ڈالنا شروع کر دیا جہاں سے بچھو نے ڈسا تھا اور اس پر دست اقدس پھیرنے لگے اور اس انگلی پر آپ ﷺ معوذتین پڑھ کر دم فرمانے لگے۔‘‘

اِسے ابن ماجہ نے مختصراً روایت کیا ہے اور ابن ابی شیبہ، بیہقی اور طبرانی نے بھی روایت کیا ہے۔ اس کی اسناد حسن ہیں، یہ الفاظ ابن ابی شیبہ کے ہیں۔

مصادر التخریج

١. القرآن الحکیم۔

٢. احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (١٦٤-٢٤١ھ/ ٧٨٠-٨٥٥ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٩٨ھ/١٩٧٨ء۔

٣. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اِسماعیل بن اِبراہیم بن مغیرہ (١٩٤-٢٥٦ھ/ ٨١٠-٨٧٠ء)۔ الأدب المفرد۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، ١٤٠٩ھ/١٩٨٩ء۔

٤. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اِسماعیل بن اِبراہیم بن مغیرہ (١٩٤-٢٥٦ھ/ ٨١٠-٨٧٠ء)۔ التاریخ الکبیر۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

٥. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (١٩٤-٢٥٦ھ/ ٨١٠-٨٧٠ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ١٤٠١ھ/ ١٩٨١ء۔

٦. بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (٢١٠-٢٩٢ھ/٨٢٥-٩٠٥ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: ١٤٠٩ھ۔

٧. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨ھ/ ٩٩٤-١٠٦٦ء)۔ السنن الصغری۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ١٤١٠ھ/١٩٨٩ء۔

٨. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨ھ/ ٩٩٤-

١٠٦٦ء)۔ السنن الكبرى۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ١٤١٤ھ/١٩٩٤ء۔

٩. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤۔٤٥٨ھ/ ٩٩٤۔ ١٠٦٦ء)۔ شعب الإيمان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١٠ھ/ ١٩٩٠ء۔

١٠. ترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (٢١٠۔٢٧٩ھ/ ٨٢٥۔ ٨٩٢ء) ۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ١٩٩٨ء۔

١١. حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (٣٢١۔٤٠٥ھ/ ٩٣٣۔١٠١٤ء)۔ المستدرك على الصحيحين ۔ بیروت۔ لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١١ھ/١٩٩٠ء۔

١٢. ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (٢٧٠۔٣٥٤ھ/ ٨٨٤۔٩٦٥ء)۔ الصحيح۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ١٤١٤ھ/١٩٩٣ء۔

١٣. حمیدی، ابو بکر عبداللہ بن زبیر (٢١٩ھ/ ٨٣٤ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبۃ المتنبی ۔

١٤. ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن اسحاق (٢٢٣۔٣١١ھ/ ٨٣٨۔٩٢٤ء)۔ الصحيح۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٩٠ھ/ ١٩٧٠ء۔

١٥. دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (١٨١۔٢٥٥ھ/٧٩٧۔٨٦٩ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ١٤٠٧ھ۔

١٦. دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (٣٠٦۔

٣٨٥ھ/٩١٨۔٩٩٥ء)۔ **السنن۔** بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٣٨٦ھ/١٩٦٦ء۔

١٧. ابو داود، سلیمان بن اشعث سجستانی (٢٠٢۔٢٧٥ھ/ ٨١٧۔٨٨٩ء)۔ **السنن۔** بیروت، لبنان: دار الفکر، ١٤١٤ھ/ ١٩٩٤ء۔

١٨. ابو داود، سلیمان بن اشعث سجستانی (٢٠٢۔٢٧٥ھ/٨١٧۔٨٨٩ء)۔ **المراسیل۔** بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ،١٤٠٨ھ۔

١٩. دیلمی، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی الہمذانی (٤٤٥۔٥٠٩ھ/ ١٠٥٣۔١١١٥ء)۔ **مسند الفردوس۔** بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٩٨٦ء۔

٢٠. ابن راہویہ، ابو یعقوب إسحاق بن إبراہیم بن مخلد بن إبراہیم بن عبداللہ (١٦١۔٢٣٧ھ/ ٧٧٨۔٨٥١ء)۔ **المسند۔** مدینہ منورہ،سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ١٤١٢ھ/١٩٩١ء۔

٢١. سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (٨٤٩۔٩١١ھ/١٤٤٥۔ ١٥٠٥ء)۔ **الدر المنثور في التفسیر بالمأثور۔** بیروت، لبنان: دار المعرفۃ۔

٢٢. شافعی، ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع قرشی (١٥٠۔٢٠٤ھ/٧٦٧۔٨١٩ء)۔ **المسند۔** بیروت لبنان: دار الکتب العلمیہ

٢٣. ابن ابي شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن إبراہیم بن عثمان کوفی (١٥٩۔٢٣٥ھ/ ٧٧٦۔ ٨٤٩ء)۔ **المصنف۔** ریاض،سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ١٤٠٩ھ۔

٢٤. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠۔٣٦٠ھ/

۸۷۳۔ ۹۷۱ء)۔ **المعجم الأوسط**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱٤۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۲۵. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲٦۰۔۳٦۰ھ/ ۸۷۳۔ ۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ۔

۲٦. طیالسی، ابوداود سلیمان بن داود جارود (۱۳۳۔۲۰٤ھ/۷۵۱۔۸۱۹ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۲۷. ابن أبي عاصم، ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (۲۰٦۔۲۸۷ھ/ ۸۲۲۔۹۰۰ء)۔ **الآحاد والمثاني**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایۃ، ۱٤۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۲۸. عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر الکسی (م ۲٤۹ھ/ ۸٦۳ء)۔ **المسند**۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنۃ، ۱٤۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۲۹. عبد الرزاق، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲٦۔ ۲۱۱ھ/ ۷٤٤۔۸۲٦ء)۔ **المصنف**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱٤۰۳ھ۔

۳۰. ابو عوانہ، یعقوب بن اسحاق بن إبراہیم بن زید نیشاپوری (۲۳۰۔۳۱٦ھ/ ۸٤۵۔ ۹۲۸ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔

۳۱. قضاعی، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر (٤۵٤ھ)۔ **مسند الشھاب**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱٤۰۷ھ۔

۳۲. ابن کثیر، ابو الفداء إسماعیل بن عمر (۷۰۱۔۷۷٤ھ/ ۱۳۰۱۔۱۳۷۳ء)۔ **تفسیر القرآن العظیم**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱٤۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۳۳. ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹۔۲۷۳ھ/ ۸۲٤۔۸۸۷ء)۔

السنن۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ١٤١٩ھ/١٩٩٨ء۔

٣٤. مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث أصبحی (٩٣۔١٧٩ھ/ ٧١٢۔٧٩٥ء)۔ الموطأ۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ١٤٠٦ھ/١٩٨٥ء۔

٣٥. مسلم، ابو الحسین ابن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری (٢٠٦۔٢٦١ھ/ ٨٢١۔٨٧٥ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

٣٦. مقدسی، عبد الغنی بن عبد الواحد بن علی المقدسی، أبو محمد (٥٤١۔٦٠٠ھ)۔ الأحادیث المختارۃ فضائل بیت المقدس۔ شام: دارالفکر، ١٤٠٥ھ۔

٣٧. منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (٥٨١۔٦٥٦ھ/ ١١٨٥۔١٢٥٨ء)۔ الترغیب والترھیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١٧ھ۔

٣٨. نسائی، ابوعبد الرحمٰن احمد بن شعیب (٢١٥۔٣٠٣ھ/٨٣٠۔٩١٥ء)۔ السنن۔ حلب، شام: مکتب المطبوعات، ١٤٠٦ھ/١٩٨٦ء۔

٣٩. نسائی، احمد بن شعیب، ابوعبدالرحمٰن (٢١٥۔٣٠٣ھ/ ٨٣٠۔٩١٥ء)۔ السنن الکبری۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١١ھ/١٩٩١ء۔

٤٠. نسائی، احمد بن شعیب، ابو عبدالرحمٰن (٢١٥۔٣٠٣ھ/ ٨٣٠۔٩١٥ء)۔ عمل الیوم واللیلۃ۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ١٤٠٧ھ/١٩٨٧ء۔

٤١. ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (٧٣٥۔٨٠٧ھ/ ١٣٣٥۔١٤٠٥ء)۔ مجمع الزوائد۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ١٤٠٧ھ/١٩٨٧ء۔

٤٢. ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

٤٣. ابو یعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰۔۳۰۷ھ/ ۸۲۵۔۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔

A. قرآنیات

01. عرفانُ القرآن (اُردو ترجمہ قرآنِ حکیم)
02. تفسیر منہاجُ القرآن (سورۃُ الفاتحہ، جزوِ اوّل)
03. تفسیر منہاجُ القرآن (سورۃُ البقرہ)
04. حکمتِ اِستعاذہ
05. تسمیۃُ القرآن
06. معارِفُ الکوثر
07. فلسفۂ تسمیہ
08. معارفِ اِسم اللہ ﷻ
09. مَناھِجُ العرفان فی لفظِ القرآن
10. لفظِ ربُّ العالمین کی علمی و سائنسی تحقیق
11. صفتِ رحمت کی شانِ اِمتیاز
12. اَسمائے سورۂ فاتحہ
13. سورۂ فاتحہ اور تصورِ ہدایت
14. اُسلوبِ سورۂ فاتحہ اور نظامِ فکر و عمل
15. سورۂ فاتحہ اور تعلیماتِ طریقت
16. سورۂ فاتحہ اور اِنسانی زندگی کا اِعتقادی پہلو
17. شانِ اَوّلیت اور سورۂ فاتحہ
18. سورۂ فاتحہ اور حیاتِ اِنسانی کا عملی پہلو (تصورِ عبادت)
19. سورۂ فاتحہ اور تعمیرِ شخصیت
20. فطرت کا قرآنی تصوّر
21. تربیت کا قرآنی منہاج
22. لا إکراہ فی الدین کا قرآنی فلسفہ
23. ''کنز الایمان'' کی فنی حیثیت
24. معارِفِ آیۃ الکرسی
25. العِرْفَانُ فِي فَضَائِلِ وَ آدَابِ الْقُرْآنِ
26. اَلتِّبْیَان فِي فَضْلِ بَعْضِ سُوَرِ الْقُرْآن ﴿قرآن حکیم کی منتخب سورتوں کے فضائل﴾
27. التصوّر الإسلامی لطبیعۃِ البشریۃ
28. نھجُ التربیۃِ الإجتماعیۃِ فی القرآن الکریم
29. Irfan-ul-Qur'an (English Translation of the Holy Qur'an)
30. Qur'anic Concept of Human Guidance
31. Islamic Concept of Human Nature

B. الحدیث

32. اَلْخُطْبَۃُ السَّدِیْدَۃ فِي أُصُوْلِ الْحَدِیْثِ وَفُرُوْعِ الْعَقِیْدَۃ
33. العَبْدِیَّۃ فِي الْحَضْرَۃِ الصَّمَدِیَّۃ ﴿بارگاہِ اِلٰہی سے تعلقِ بندگی﴾
34. الْبَیَان فِي رَحْمَۃِ الْمَنَّان ﴿رحمتِ اِلٰہی پر اِیمان اَفروز احادیثِ مبارکہ کا مجموعہ﴾
35. مُخْتَصَرُ المِنْهَاجِ السَّوِيّ مِنَ الْحَدِیْثِ النَّبَوِيّ ﴿عربی متن، اُردو ترجمہ اور تحقیق و تخریج﴾
36. هِدَایَۃُ الْأُمَّۃ عَلَی مِنْهَاجِ الْقُرْآنِ وَالسُّنَّۃ (الجزء الأوّل): اُمتِ محمدیہ کے لیے قرآن و حدیث سے ضابطہ رُشد و ہدایت
37. جَامِعُ السُّنَّۃ فِیمَا یَحْتَاجُ إِلَیْهِ آخرُ الأُمَّۃ

﴿كِتَابُ الْمَنَاقِب﴾ (اَنبیاء کرام، اہلِ بیتِ اَطہار، صحابہ کرام اور اَولیاء و صالحین کے فضائل و مناقب مع عربی متن، اُردو ترجمہ و تحقیق وتخریج)

38. الأربعين في فضائلِ النبي الأمين ﷺ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے فضائل ومناقب﴾

39. اَلْمَكَانَةُ الْعَلِيَّة فِي الْخَصَائِصِ النَّبَوِيَّة ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے نبوی خصائصِ مبارکہ﴾

40. اَلْمِيزَاتُ النَّبَوِيَّة فِي الْخَصَائِصِ الدُّنْيَوِيَّة ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے دُنیوی خصائصِ مبارکہ﴾

41. اَلْعَظَمَةُ النَّبَوِيَّة فِي الْخَصَائِصِ الْبَرْزَخِيَّة ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے برزخی خصائصِ مبارکہ﴾

42. اَلْفُتُوحَاتُ النَّبَوِيَّة ﷺ فِي الْخَصَائِصِ الأُخْرَوِيَّة ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے اُخروی خصائصِ مبارکہ﴾

43. اَلْجَوَاهِرُ النَّقِيَّة فِي الشَّمَائِلِ النَّبَوِيَّة ﴿شمائلِ مصطفیٰ ﷺ کا تذکرہ﴾

44. اَلْمَطَالِبُ السَّنِيَّة فِي الْعَادَاتِ النَّبَوِيَّة ﴿عادات ومعمولاتِ مصطفیٰ ﷺ کا تذکرہ﴾

45. اَلْوَفَا فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى ﷺ ﴿جمیع خلق پر حضور نبی اکرم ﷺ کی رحمت و شفقت﴾

46. بُشریٰ للمؤمنین فی شفاعةِ سیدِ المرسلین ﷺ ﴿شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ پر منتخب اَحادیثِ مبارکہ﴾

47. البدر التمام فی الصلوٰة علیٰ صاحبِ الدُّنُوّ والمقام ﷺ ﴿درود شریف کے فضائل و برکات﴾

48. كَشْفُ الْأَسْرَار فِي مَحَبَّةِ الْمَوْجُوْدَاتِ لِسَيِّدِ الْأَبْرَار ﷺ ﴿حضور ﷺ سے حیوانات، نباتات اور جمادات کی محبت﴾

49. عُمْدَةُ الْبَيَان فِي عَظَمَةِ سَيِّدِ وَلَدِ عَدْنَان ﷺ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور اِختیارات﴾

50. اَلنِّعْمَةُ الْعُلْيَا عَلٰى أَوَّلِ الْخَلْقِ وَآخِرِ الْأَنْبِيَاء ﷺ ﴿حضور ﷺ کا شرفِ نبوت اور اَوّلیتِ خلقت﴾

51. رَاحَةُ الْقُلُوْب فِي مَدْحِ النَّبِيِّ الْمَحْبُوْب ﷺ ﴿مدحت ونعتِ مصطفیٰ ﷺ پر منتخب آیات واحادیث﴾

52. اَلصَّفَا فِي التَّوَسُّلِ وَالتَّبَرُّكِ بِالْمُصْطَفَى ﷺ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ سے توسُّل اور تبرک﴾

53. أَحْسَنُ السُّبُل فِي مَنَاقِبِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُل ﴿اَنبیاء ورُسل کے فضائل و مناقب﴾

54. العِقد الثّمين في مناقب أمهات المؤمنين ﴿اُمہات المومنین رضی اللہ عنھن کے فضائل و مناقب﴾

55. الدرة البیضاء فی مناقب فاطمة الزهراء سلام اللہ علیها ﴿سیدہ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے فضائل ومناقب﴾

56. مرج البحرین فی مناقب الحسنین علیهما السلام ﴿حسنین کریمین علیہما السلام کے

فضائل ومناقب﴾
57. السيف الجلی علی منکر ولایة علی علیہ السلام ﴿اعلانِ غدیر﴾
58. القول المعتبر فی الإمام المنتظر علیہ السلام ﴿امام مہدی علیہ السلام﴾
59. اَلنَّجَابَةُ فِيْ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ وَالْقَرَابَةِ ﴿صحابہ کرام و اہلِ بیت اَطہار رضی اللہ عنہم کے فضائل ومناقب﴾
60. الإجابة في مناقب القرابة ﴿اہلِ بیتِ اطہار سلام اللہ علیہم کے فضائل ومناقب﴾
61. الإنابة في مناقب الصّحابة ﴿صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل ومناقب﴾
62. القول الوثیق فی مناقب الصدیق رضی اللہ عنہ ﴿سیدنا صدیق اَکبر رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب﴾
63. القَوْلُ الصَّوَاب فِي مَنَاقِب عُمَرَ بنِ الخَطَّاب رضی اللہ عنہ ﴿سیدنا فاروق اَعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب﴾
64. رَوْضُ الجنَان فِي مَنَاقِبِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّان رضی اللہ عنہ ﴿سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب﴾
65. كَنْزُ الْمَطَالِبِ فِيْ مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِب رضی اللہ عنہ ﴿سیدنا علی کرم اللہ وجھہ کے فضائل ومناقب﴾
66. روضة السّالكين في مناقب الأولياء والصّالحين ﴿اَولیاء و صالحین کے فضائل ومناقب﴾
67. الكنز الثمين فی فضيلة الذكر والذاكرين ﴿ذِکر اِلٰہی اور ذاکرین کے فضائل﴾
68. البَيِّنَاتُ فِي الْمَنَاقِبِ وَالْكَرَامَاتِ ﴿فضائل و کرامات ...... اَحادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
69. اَلْمَنَاهِلُ الصَّفِيَّة فِي شَرَفِ الْأُمَّةِ الْمُحَمَّدِيَّة ﷺ ﴿اُمتِ محمدیہ کا شرف اور فضیلت﴾
70. تَكْمِيْلُ الصَّحِيْفَة بِأَسَانِيْدِ الْحَدِيْث فِي الإمام أبي حَنِيْفَة رضی اللہ عنہ
71. الأنوارُ النَّبَوِيَّة فِي الأسانيدِ الْحَنَفِيَّة (مَعَ أُحادِياتِ الإمام الأعظم رضی اللہ عنہ)
72. النَّجَاة فِي إِقَامَةِ الصَّلَاة ﴿فضائلِ نماز پر منتخب آیات و احادیث اور آثار و اَقوال﴾
73. الصَّلَاةُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ فِي ضَوءِ السُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقۂ نماز﴾
74. التَّصْرِيْحُ فِي صَلَاةِ التَّرَاوِيْحِ ﴿بیس رکعت نمازِ تراویح کا ثبوت﴾
75. الدُّعَاءُ وَالذِّكْرُ بَعْدَ الصَّلَاةِ ﴿نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگنے اور ذکر بالجہر کرنے پر مجموعہ آیات و اَحادیث﴾
76. الإِنْعَام فِي فَضْلِ الصِّيَامِ وَالْقِيَام ﴿روزہ اور قیام اللیل کی فضیلت پر منتخب آیات و احادیث﴾
77. الإِنْتِبَاهُ لِلْخَوَارِجِ وَالْحَرُوْرَاءِ ﴿گستاخانِ رسول ...... اَحادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
78. اللُّبَابُ فِي الْحُقُوْقِ وَالآدَابِ ﴿انسانی حقوق و آداب ...... اَحادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾
79. اَلنَّجَاح فِي أَعْمَالِ الْبِرِّ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلَاح

80. مِنْهَاجُ السَّـلَامَة فِي الدَّعْوَةِ إِلَى الْإِقَامَة ﴿إقامتِ دین اور اَمن وسلامتی کی راہ﴾

81. تُحْفَةُ النُّقَبَاء فِي فَضِيْلَةِ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاء ﴿فروغِ علم وشعور کی اَہمیت وفضیلت﴾

82. أَحْسَنُ الصَّنَاعَة فِي إِثْبَاتِ الشَّفَاعَة ﴿عقیدۂ شفاعت: اَحادیثِ مبارکہ کی روشنی میں﴾

83. الْقَولُ الْقَوِيّ في سَمَاعِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيّ ﷛ (عربی)

84. الْقَوْلُ الْقَوِيّ فِي سَمَاعِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيّ ﷛ ﴿مع اُردو ترجمہ: اِمام حسن بصریؒ کی سیدنا علی ﷛ سے ملاقات اور سماع﴾

85. سلسلہ مرویاتِ صوفیاء (١): اَلْمَرْوِيَّاتُ السُّلَمِيَّةُ مِنَ الْأَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ﴿امام ابو عبد الرحمان محمد السلمیؒ کی مرفوع متصل روایات﴾

86. سلسلہ مرویاتِ صوفیاء (٢): اَلْمَرْوِيَّاتُ الْقُشَيْرِيَّةُ مِنَ الْأَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ﴿امام ابو القاسم عبد الکریم القشیریؒ کی مرفوع متصل روایات﴾

87. سلسلہ مرویاتِ صوفیاء (٣): اَلْمَرْوِيَّاتُ السُّهْرَوَرْدِيَّةُ مِنَ الْأَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ ﴿شیخ شہاب الدین السہر وردیؒ کی مرفوع متصل روایات﴾

88. سلسلہ مرویاتِ صوفیاء (٤): مَرْوِيَّاتُ الشَّيْخِ الْأَكْبَرِ مِنْ أَحَادِيْثِ النَّبِيِّ الْأَطْهَر ﷺ ﴿شیخ اکبر محی الدین ابن العربیؒ کی مرفوع متصل روایات﴾

89. اَلْمُنْتَقَى لأَسَانِيْدِ الْعَسْقَلَانِي إِلَى أَئِمَّةِ التَّصَوُّف وَالْعِلْمِ الرَّبَّانِي

90. سلسلۂ اَربعینات: اَلْعَسَلُ النَّقِيّ فِي أَسْمَاءِ النَّبِيّ ﴿اَسماے مصطفیٰ ﷺ پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

91. سلسلۂ اَربعینات: اَلْفَوْزُ الْجَلِيّ فِي التَّوَسُّلِ بِالنَّبِيّ ﷺ ﴿حضور ﷺ سے توسل پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

92. سلسلۂ اَربعینات: اَلشَّرَفُ الْعَلِيّ فِي التَّبَرُّكِ بِالنَّبِيّ ﷺ ﴿حضور ﷺ کی ذاتِ اَقدس سے حصولِ برکت پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

93. سلسلۂ اَربعینات: اَلتَّصَرُّفَاتُ النَّبَوِيَّة فِي الْأُمُوْرِ التَّشْرِيْعِيَّة ﴿تشریعی اُمور میں حضور ﷺ کے تصرفات پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

94. سلسلۂ اَربعینات: اَلْأَخْبَارُ الْغَيْبِيَّة فِي الْعُلُوْمِ النَّبَوِيَّة ﴿حضور ﷺ کی بیان فرمودہ غیب کی خبروں پر مشتمل چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

95. سلسلۂ اَربعینات: اَلْعَطَاءُ الْعَمِيْم فِي رَحْمَةِ النَّبِيّ الْعَظِيْم ﷺ ﴿رحمتِ مصطفیٰ ﷺ پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

96. سلسلۂ اَربعینات: اَلنُّوْرُ الْمُبِيْن فِي حَيَاةِ

النَّبِيِّ الْأَمِيْن ﷺ ﴿حضور ﷺ کی حیاتِ برزخی پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

97. سلسلۂ اَربعینات: اَلْمَنْهَلُ الصَّفِيّ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ ﴿زیارتِ قبرِ نبی ﷺ پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

98. سلسلۂ اَربعینات: اَلْفُتُوْحَات فِي الْأَذْكَارِ بَعْدَ الصَّلَوَات ﴿نمازِ پنجگانہ کے بعد اَذکار پر چالیس اَحادیث مبارکہ﴾

99. کتبِ حدیث میں مرویاتِ اِمام اَعظم رضی اللہ عنہ

100. The Ghadir Declaration

101. The Awaited Imam

102. Virtues of Sayyedah Fatimah (سلام اللہ علیہا)

103. Pearls of Remembrance

C. اِیمانیات

104. اَرکانِ اِیمان

105. دینِ اِسلام کے تین درجات ﴿اِسلام، اِیمان اور اِحسان﴾

106. اِیمان اور اِسلام

107. شہادتِ توحید

108. حقیقتِ توحید و رِسالت

109. اِیمان بالرسالت

110. اِیمان بالکتب

111. اِیمان بالقدر

112. اِیمان بالآخرت

113. مومن کون ہے؟

114. منافقت اور اُس کی علامات

115. مومن جي سنجاڻپ

116. Islam and Freedom of Human Will

D. اِعتقادیات

117. کتابُ التّوحید (جلد اوّل)

118. کتابُ التّوحید (جلد دُوُم)

119. کتاب البدعة ﴿بدعت کا صحیح تصور﴾

120. تصورِ بدعت اور اُس کی شرعی حیثیت

121. لفظ بدعت کا اِطلاق (اَحادیث و آثار کی روشنی میں)

122. اَقسامِ بدعت (اَحادیث و اَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں)

123. البِدْعَةُ عِنْدَ الْأَئِمَّة وَ الْمُحَدِّثِيْن (بدعت اَئمہ و محدثین کی نظر میں)

124. حیاۃُ النبی ﷺ

125. مسئلہ اِستغاثہ اور اُس کی شرعی حیثیت

126. تصورِ اِستعانت

127. کتاب التوسل (وسیلے کا صحیح تصوّر)

128. کتاب الشفاعۃ

129. عقیدۂ علمِ غیب

130. شہرِ مدینہ اور زیارتِ رسول ﷺ

131. اِیصالِ ثواب اور اُس کی شرعی حیثیت

132. خوابوں اور بشارات پر اِعتراضات کا علمی محاکمہ

133. سُنّیت کیا ہے؟

134. منہاجُ العقائد

135. التَّوَسُّل عِنْدَ الأئِمَّة وَالْمُحَدِّثِيْن (توسل: اَئمہ و محدثین کی نظر میں)

136. عقیدۂ توحید کے سات اَرکان (سورۂ اخلاص کی روشنی میں)
137. مبادیاتِ عقیدۂ توحید
138. عقیدۂ توحید اور غیر اللہ کا تصوّر
139. عقیدۂ توحید اور اِشتراکِ صفات
140. عقائد میں اِحتیاط کے تقاضے
141. تبرک کی شرعی حیثیت
142. زیارتِ قبور
143. وسائطِ شرعیہ
144. تعظیم اور عبادت
145. توحيد جي عقيدي جا ست رُڪن (سورت اخلاص جي روشني ۾)
146. Beseeching for Help (*Istighathah*)
147. Islamic Concept of Intermediation (*Tawassul*)
148. Real Islamic Faith and the Prophet's Status

E. سیرت و فضائلِ نبوی ﷺ

149. مقدّمہ سیرۃُ الرسول ﷺ (حصہ اوّل)
150. مقدّمہ سیرۃُ الرسول ﷺ (حصہ دُوُم)
151. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد دُوُم)
152. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد سوُم)
153. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد چہارُم)
154. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد پنجم)
155. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد ششم)
156. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد ہفتم)
157. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد ہشتم)
158. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد نہم)
159. سیرۃُ الرسول ﷺ (جلد دہم)
160. سیرتِ نبوی ﷺ کا علمی فیضان
161. سیرتِ نبوی ﷺ کی تاریخی اَہمیت
162. سیرۃُ الرسول ﷺ کی عصری و بین الاقوامی اَہمیت
163. قرآن اور سیرتِ نبوی ﷺ کا نظریاتی و اِنقلابی فلسفہ
164. قرآن اور شمائلِ نبوی ﷺ
165. نورِ محمدی: خِلقت سے وِلادت تک (میلاد نامہ)
166. میلاد النبی ﷺ
167. تاریخِ مولدُ النبی ﷺ
168. مولدُ النبی ﷺ عند الأئمة والمحدّثین (میلاد النبی ﷺ ائمہ و محدّثین کی نظر میں)
169. کیا میلاد النبی ﷺ منانا بدعت ہے؟
170. معمولاتِ میلاد
171. فلسفۂ معراجُ النبی ﷺ
172. حسنِ سراپائے رسول ﷺ
173. خصائصِ مصطفیٰ ﷺ
174. شمائلِ مصطفیٰ ﷺ
175. برکاتِ مصطفیٰ ﷺ
176. اَسمائے مصطفیٰ ﷺ
177. معارفِ اِسم محمد ﷺ
178. معارفُ الشفاء بتعریف حقوق المصطفی ﷺ
179. تحفة السرور فی تفسیر آیة نور
180. نور الأبصار بذکر النبی المختار ﷺ
181. تذکارِ رسالت

182. ذکرِ مصطفیٰ ﷺ (کائنات کی بلند ترین حقیقت)

183. صلوٰۃ و سلام سنتِ الٰہیہ ہے

184. فضیلتِ درود و سلام

185. فضیلتِ درود و سلام اور عظمتِ مصطفیٰ ﷺ

186. ایمان کا مرکز و محور (ذاتِ مصطفیٰ ﷺ)

187. عشقِ رسول ﷺ: وقت کی اہم ضرورت

188. عشقِ رسول ﷺ استحکامِ ایمان کا واحد ذریعہ

189. غلامیِ رسول: حقیقی تقویٰ کی اَساس

190. تحفظِ ناموسِ رِسالت

191. اَسیرانِ جمالِ مصطفیٰ ﷺ

192. مطالعہ سیرت کے بنیادی اُصول

193. سیرت کا جمالیاتی بیان (قرآن حکیم کی روشنی میں)

194. سیرۃُ الرسول ﷺ کی دینی اہمیت

195. سیرۃُ الرسول ﷺ کی آئینی و دستوری اہمیت

196. سیرۃُ الرسول ﷺ کی ریاستی اَہمیت

197. سیرۃُ الرسول ﷺ کی اِنتظامی اَہمیت

198. سیرۃُ الرسول ﷺ کی علمی و سائنسی اَہمیت

199. سیرۃُ الرسول ﷺ کی شخصی و رِسالتی اَہمیت

200. سیرۃُ الرسول ﷺ کی تہذیبی و ثقافتی اہمیت

201. سیرۃُ الرسول ﷺ کی اِقتصادی اَہمیت

202. كشف الغطا عن معرفة الأقسام للمصطفى ﷺ

203. مقامِ محمود

204. عالمِ اَرواح کا میثاق اور عظمتِ مصطفیٰ ﷺ

205. روزِ محشر اور شانِ مصطفیٰ ﷺ

206. تعلق بالرّسالت: آشنائی سے وفا تک

207. Sirat-ur-Rasul ﷺ, vol. 1

208. Greetings and Salutations on the Prophet (ﷺ)

209. Salawat auf den Propheten (ﷺ)

F. ختمِ نبوت

210. مناظرۂ ڈنمارک

211. عقیدۂ ختمِ نبوت

212. حیات و نزولِ مسیح علیہ السلام اور وِلادتِ اِمام مہدی علیہ السلام (عقیدۂ ختمِ نبوت کے تناظر میں)

213. عقیدۂ ختمِ نبوت اور مرزا غلام احمد قادیانی

214. مرزائے قادیان اور تشریعی نبوت کا دعویٰ

215. مرزائے قادیان کی دِماغی کیفیت

216. عقیدۂ ختمِ نبوت اور مرزائے قادیان کا متضاد موقف

G. عبادات

217. اَرکانِ اِسلام

218. فلسفۂ نماز

219. آدابِ نماز

220. نماز اور فلسفۂ اِجتماعیت

221. نماز کا فلسفۂ معراج

222. فلسفۂ صوم

223. فلسفۂ حج

H. فقہیات

224. نص اور تعبیرِ نص

225. تحقیقِ مسائل کا شرعی اُسلوب

226. اِجتہاد اور اُس کا دائرۂ کار

227. عصرِ حاضر اور فلسفۂ اِجتہاد

228. تاریخِ فقہ میں ہدایہ اور صاحبِ ہدایہ کا مقام

229. دہشت گردی اور فتنۂ خوارج (مبسوط تاریخی فتویٰ)

230. خونِ مسلم کی حرمت

231. منہاج المسائل

232. الحکم الشرعی

233. نصابِ تربیت (حصہ اوّل)

234. التصوّر التشريعي للحكم الإسلامي

235. فلسفةُ الإجتهاد و العالم المعاصر

236. منهاجُ الخطبات للعيدينِ و الجمعات

237. Introduction to the Fatwa on Suicide Bombings and Terrorism

238. Philosophy of Ijtihad and the Modern World

239. Ijtihad (meanings, application and scope)

I. رُوحانیات

240. اِطاعتِ الٰہی

241. ذکرِ الٰہی

242. محبتِ الٰہی

243. خشیتِ الٰہی اور اُس کے تقاضے

244. حقیقتِ تصوّف

245. اِسلامی تربیتی نصاب (جلد اَوّل)

246. اِسلامی تربیتی نصاب (جلد دُوُم)

247. سلوک و تصوف کا عملی دستور

248. اَخلاقُ الانبیاء

249. تذکرے اور صحبتیں

250. حسنِ اَعمال

251. حسنِ اَحوال

252. حسنِ اَخلاق

253. صفائے قلب و باطن

254. فسادِ قلب اور اُس کا علاج

255. زندگی نیکی اور بدی کی جنگ ہے

256. ہر شخص اپنے نشۂ عمل میں گرفتار ہے

257. ہمارا اَصلی وطن

258. جرم، توبہ اور اِصلاحِ اَحوال

259. طبقاتُ العباد

260. حقیقتِ اِعتکاف

261. دل جي صفائي

262. Divine Pleasure (The Ultimate Ideal)

263. Qur'anic Philosophy of Benevolence (*Ihsan*)

J. اَوراد و وظائف

264. الفيوضات المحمدية ﷺ

265. الأذكار الإلٰهية

266. اَلدَّعَوَاتُ وَالْأَذْكَارُ مِنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ﷺ ﴿مسنون دعاؤں اور اَذکار پر مشتمل مجموعہ آیات و اَحادیث﴾

267. دَلَائِلُ الْبَرَكَات فِي التَّحِيَّاتِ وَالصَّلَوَات (عربی)

268. دَلَائِلُ الْبَرَكَات فِي التَّحِيَّاتِ وَالصَّلَوَات (بارگاہِ رِسالت مآب ﷺ میں اَڑھائی ہزار درود و سلام کا ہدیۂ عقیدت و محبت)

269. مناجاتِ اِمام زینُ العابدین علیہ السلام

270. الدعوات القدسية

271. أَحْسَنُ الْمَوْرِدِ فِي صَلٰوةِ الْمَوْلِدِ

272. صَلَوَاتُ سُوَرِ الْقُرْآنِ عَلٰی سَيِّدِ وَلَدِ عَدْنَانَ (ﷺ)

273. أَسْمَاءُ حَامِلِ اللِّوَاءِ مُرَتَّبَةٌ عَلٰی حُرُوْفِ الْهِجَاءِ

274. صَلَاةُ الْأَكْوَان (درودِ کائنات)

275. صَلَاةُ الْمِيْلَادِ (درودِ میلاد)

276. صَلَاةُ الشَّمَائِل (درودِ شمائل)

277. صَلَاةُ الْفَضَائِل (درودِ فضائل)

278. صَلَاةُ الْمِعْرَاج (درودِ معراج)

279. صَلَاةُ السِّيَادَة (درودِ سیادت)

280. دعا اور آدابِ دعا

K. علمیات

281. اِسلام کا تصوّرِ علم

282. علم ......توجیہی یا تخلیقی

283. مذہبی اور غیر مذہبی علوم کے اِصلاح طلب پہلو

284. تعلیمی مسائل پر اِنٹرویو

285. Islamic Concept of Knowledge

L. اِقتصادیات

286. معاشی مسئلہ اور اُس کا اِسلامی حل

287. بلاسود بنکاری کا عبوری خاکہ

288. بلاسود بنکاری اور اِسلامی معیشت

289. بجلی مہنگی کیوں؟ IPPs کا معاملہ کیا ہے؟

290. اِقتصادیاتِ اِسلام ﴿تشکیل جدید﴾

291. اِسلام کا تصورِ ملکیت

292. اِسلام اور کفالتِ عامہ

293. اِسلامی نظامِ معیشت کے بنیادی اُصول

294. قواعدُ الإقتصادِ فی الإسلام

295. الإقتصاد الأربوی و نظام المصر فی الإسلام

M. جہادیات

296. حقیقتِ جہاد

297. جہاد بالمال

298. شہادتِ اِمام حسین علیہ السلام (فلسفہ وتعلیمات)

299. شہادتِ اِمام حسین علیہ السلام (حقائق و واقعات)

300. شہادتِ اِمام حسین علیہ السلام: ایک پیغام

301. ذبحِ عظیم (ذبحِ اسماعیل علیہ السلام سے ذبحِ حسین علیہ السلام تک)

N. فکریات

302. قرآنی فلسفۂ انقلاب (جلد اول)

303. قرآنی فلسفۂ انقلاب (جلد دوم)

304. اِسلامی فلسفۂ زِندگی

305. فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟

306. منہاجُ الافکار (جلد اوّل)

307. منہاجُ الافکار (جلد دُوُم)

308. منہاجُ الافکار (جلد سوُم)

309. ہمارا دینی زوال اور اُسکے تدارک کا سہ جہتی منہاج

310. اِیمان پر باطل کا سہ جہتی حملہ اور اُس کا تدارک

311. دورِ حاضر میں طاغوتی یلغار کے چار محاذ

312. خدمتِ دین کی توفیق

313. قرآنی فلسفۂ تبلیغ

314. اِسلام کا تصورِ اِعتدال وتوازُن

315. نوجوان نسل دین سے دُور کیوں؟

316. تحریکِ منہاج القرآن: ''اَفکار و ہدایات''

317. تحریکِ منہاج القرآن: اِنٹرویوز کی روشنی میں

318. تحریکِ منہاج القرآن کی اِنقلابی فکر

319. روایتی سیاست یا مصطفوی اِنقلاب...... !

320. اِجتماعی تحریکی کردار کے چار عناصر

321. اَہم اِنٹرویو

322. معهد منهاج القرآن

323. Islamic Philosophy of Human Life

324. Islam in Various Perspectives

O. اِنقلابیات

325. نظامِ مصطفیٰ (ایک اِنقلاب آفریں پیغام)

326. حصولِ مقصد کی جدّ و جہد اور نتیجہ خیزی

327. پیغمبرانہ جد و جہد اور اُس کے نتائج

328. پیغمبرِ اِنقلاب اور صحیفۂ اِنقلاب

329. قرآنی فلسفۂ عروج و زوال

330. باطل قوتوں کو کھلا چیلنج

331. سفرِ اِنقلاب

332. مصطفوی اِنقلاب میں طلبہ کا کردار

333. سیرتُ النبی ﷺ اور اِنقلابی جدّ و جہد

334. مقصدِ بعثت انبیاء علیہم السلام

P. سیاسیات

335. سیاسی مسئلہ اور اُس کا اِسلامی حل

336. تصوّرِ دین اور حیاتِ نبوی ﷺ کا سیاسی پہلو

337. نیو ورلڈ آرڈر اور عالمِ اِسلام

338. آئندہ سیاسی پروگرام

339. قیامِ پاکستان کی فکری و نظریاتی اَساس

340. اِسلامی ریاست میں غیر مسلم کے جان و مال کا تحفظ

341. فتنۂ خوارج (تاریخی، نفسیاتی، علمی اور شرعی جائزہ)

342. سياسي مسئلو ۽ انهي جو اسلامي حل

343. Islam - The State Religion

344. The Islamic State

Q. قانونیات

345. میثاقِ مدینہ کا آئینی تجزیہ

346. اِسلامی قانون کی بنیادی خصوصیات

347. اِسلامی اور مغربی تصوّرِ قانون کا تقابلی جائزہ

348. اِسلام میں سزائے قید اور جیل کا تصور

349. الجريمة في الفقهِ الإسلامي

350. Islamic Penal System and its Philosophy

351. Islam and Criminality

352. Islamic Concept of Law

353. Qur'anic Basis of Constitutional Theory

354. Legal Character of Islamic Punishments

355. Legal Structure of Islamic Punishments

356. Classification of Islamic Punishments

357. Islamic Philosophy of Punishments

358. Islamic Concept of Crime

R. شخصیات

359. پیکرِ عشقِ رسول: سیدنا صدیقِ اَکبر رضی اللہ عنہ

360. سیدنا صدیقِ اَکبر رضی اللہ عنہ کا مقامِ قربت و معیت

361. فضائل و مراتبِ سیدنا فاروقِ اَعظم رضی اللہ عنہ

362. حبِ علی کرم اللہ وجہہ الکریم

363. سیرتِ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

364. سیرتِ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

365. سیرتِ سیدۂ عالم فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

366. اِمام ابوحنیفہ ؓ اِمام الائمہ فی الحدیث (جلد اوّل)
367. صحابہ کرام اور اَئمہ اہلِ بیت ؓ سے اِمام اَعظم ؓ کا اَخذِ فیض
368. اِمام اَعظم ؓ اور اِمام بخاریؒ (نسبت و تعلق اور وجوہاتِ عدمِ روایت)
369. تذکرۂ مسانیدِ اِمامِ اَعظم ؓ
370. اِمام اَعظم ؓ کے تلامذہ میں جلیل القدر اَئمہ حدیث
371. اِمام اَعظم ؓ کی اِمامت وثقاہت (ائمہ و محدثین کی نظر میں)
372. شاہ ولی اللہ محدث دِہلوی اور فلسفۂ خودی
373. حضرت مولانا شاہ اَحمد رضا خاں (بریلوی) کا علمی نظم
374. اِقبالؒ کا خواب اور آج کا پاکستان
375. اِقبالؒ اور پیغامِ عشقِ رسول ﷺ
376. اِقبال اور تصوّرِ عشق
377. اِقبال کا مردِ مومن
378. تذکرۂ فریدِ ملّتؒ (مجموعہ مضامین)
379. Imam Bukhari and the Love of the Prophet ﷺ (Al-Hidayah Series: Volume 1)

S. اِسلام اور سائنس

380. اِسلام اور جدید سائنس
381. تخلیقِ کائنات (قرآن اور جدید سائنس کا تقابلی مطالعہ)
382. اِنسان اور کائنات کی تخلیق و اِرتقاء
383. اَمراضِ قلب سے بچاؤ کی تدابیر
384. شانِ اَولیاء (قرآن اور جدید سائنس کی روشنی میں)
385. Creation of Man
386. Spiritualism and Magnetism
387. Islam on Prevention of Heart Diseases
388. Qur'an on Creation and Expansion of the Universe
389. Creation and Evolution of the Universe

T. عصریات

390. اِسلام میں اِنسانی حقوق
391. حقوقِ والدین
392. اِسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام
393. اِسلام میں خواتین کے حقوق
394. اِسلام میں اَقلیتوں کے حقوق
395. اِسلام میں بچوں کے حقوق
396. اِسلام میں عمر رسیدہ اور معذور اَفراد کے حقوق
397. عصرِ حاضر کے جدید مسائل اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
398. Peace, Integration & Human Rights
399. Clarity Amidst Confusion: Imam Mahdi and End of Time
400. Islam and Christianity

U. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام

401. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام (1): تعلیماتِ اِسلام
402. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام (2): اِیمان
403. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام (3): اِسلام
404. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام (4): اِحسان
405. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام (5): طہارت اور نماز
406. سلسلہ تعلیماتِ اِسلام (6): روزہ اور اِعتکاف

فہرست سیل پوائنٹس

سیل سنٹر	ایڈریس	فون
احمد بک کارپوریشن راولپنڈی	کمیٹی چوک اقبال روڈ راولپنڈی	051-5558320
اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی	شاپ نمبر 3 فضل داد پلازہ نزد کمیٹی چوک	051-5536111
منہاج اسلامک سنٹر راولپنڈی	اقبال روڈ نز کمیٹی چوک راولپنڈی	0345-5146707
بکس اینڈ بکس	کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4420495
نیو مسٹر بکس	کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4841419
مٹھو اسلامک کیسٹ ہاؤس	دکان نمبر 156 اکبر مارکیٹ نزد سبزی منڈی راجہ بازار راولپنڈی	055-5554487
منہاج القرآن سیل سنٹر اسلام آباد	فرخ پلازہ فرسٹ فلور مرکز G-9 کراچی کمپنی اسلام آباد	051-2252571
مکتبہ ملت فیصل مسجد اسلام آباد	فیصل مسجد اسلام آباد	051-2254111
منہاج القرآن سیل سنٹر سرگودھا	ضیاء مارکیٹ بلاک نمبر 5 بالمقابل جامع مسجد کمپنی باغ سرگودھا	0483-721630
منہاج القرآن سیل سنٹر	حلقہ 95 سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ	0300-6498474
منہاج القرآن سیل سنٹر	حلقہ 92 نوشہرہ روڈ نزد قادری میڈیکل سٹور گوجرانوالہ	055-4442559
القمر کیسٹ ہاؤس	غلہ منڈی گوجرانوالہ	055-3732160
والی کتاب گھر	شوروم والی کتاب گھر اردو بازار نزد جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ	055-4441613-14
منہاج القرآن سیل سنٹر	دفتر تحریک منہاج القرآن رضوان بادشاہ نزد کچہری بازار سرکلر روڈ فیصل آباد	041-2605060
منہاج القرآن سیل سنٹر	گلفشان کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد	0302-7091640
منہاج سی ڈیز	18۔مدینہ سنٹر سلیمی چوک ستیانہ روڈ فیصل آباد	041-8531823 0333-6535402
کتب خانہ مقبول عام	امین پور بازار فیصل آباد	0412-616496
مکتبہ نوریہ رضویہ	بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد	0412-626046
ضیاء القرآن پبلی کیشنز	14۔انفال سنٹر اردو بازار کراچی	021-32212011
منہاج بک بنک	جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ کراچی	0213-2048389

مکتبہ غوثیہ	مین گیٹ عسکری پارک یونیورسٹی روڈ کراچی	021-34926110
منہاج القرآن سیل سنٹر	کمرہ نمبر 6 فرسٹ فلور خواجہ سنٹر بالمقابل ضلع کچہری LMQ روڈ ملتان	061-4575006
کتب خانہ حاجی مشتاق احمد	بوہڑ بازار ملتان	061-4545486
کتب خانہ حاجی نیاز احمد ملتان	اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان	0313-8461000 0321-6359850
منہاج القرآن سیل سنٹر	مجاہد روڈ الممتاز پلازہ سیالکوٹ	052-4580542 0300-6165043
ماڈرن بک ڈپو	246 عزیز شہید روڈ سیالکوٹ کینٹ	052-4272829
منہاج القرآن سیل سنٹر	بڑی لال کڑتی نزد ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور	0300-5956589
منہاج القرآن سیل سنٹر	محلّہ شاہ ولی قتال قصہ خوانی بازار پشاور	091-2211277
منہاج القرآن سیل سنٹر	منہاج کیسٹ ایکسچینج سنٹر باہو کلاتھ مارکیٹ بالمقابل گیٹ نمبر 2 کامرہ کینٹ	0572-640546
منہاج القرآن سیل سنٹر	منہاج مدینہ جیولرز گڑھ موڑ ضلع جھنگ	047-5320827
منہاج القرآن سٹیشنری اینڈ سپورٹس	نزد گورنمنٹ انٹر کالج جھنگ روڈ بھوانہ	0476-201402
منہاج القرآن سیل سنٹر	سنٹرل پوائنٹ پلازہ نزد بلال مسجد پرانا جی۔ٹی۔ ایس چوک گجرات	0533-003949 0313-6227988
منہاج القرآن سیل سنٹر	وحید آئرن سٹور کھاریاں لنک روڈ ڈنگہ گجرات	053-7401084
منہاج القرآن سیل سنٹر	دیوان چوک نزد ٹی۔سی۔ایس آفس منڈی بہاؤ الدین	0346-4580512
مکتبہ سلطانیہ	لیاقت بازار میانوالی	0459-231445 0300-6090163
منہاج القرآن سیل سنٹر	جناح بازار ریلوے روڈ بالمقابل گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی	0459-805986
منہاج القرآن سیل سنٹر	بالمقابل الکرم ہسپتال منگلا روڈ دینہ ضلع جہلم	0302-5893626
منہاج القرآن سیل سنٹر	عوامی موبائل سنٹر تاج پلازہ نورکوٹ روڈ شکر گڑھ	0300-3338934
منہاج القرآن سیل سنٹر	بلال مارکیٹ مین گیٹ مین بازار کسووال	0300-6906268
منہاج القرآن سیل سنٹر	بالمقابل A.B.L شوگر ملز روڈ چشتیاں	0334-7100479
منہاج القرآن سیل سنٹر	دفتر تحریک منہاج القرآن نزد GPO چکوال	0543-541125
مکتبہ المجاہدہ	بھیرہ شریف	048-6691763

منہاج القرآن سیل سنٹر	ریلوے روڈ نز دگلی نمبر 1 مسجد تالاب والی سانگلہ ہل	0346-6029881
منہاج القرآن سیل سنٹر	تحصیل روڈ حاجی بازار جنڈ ضلع اٹک	0321-2661898
مکتبہ رضائے مصطفیٰ	نوری جامعہ مسجد بلاک 5 ڈیرہ غازیخان	0333-6461216
قاسم دانش بک ڈپو	کھلا بٹ ٹاؤن شپ ہری پور	0300-5090265
منہاج القرآن سیل سنٹر	ڈویژنل سیکرٹریٹ نیشنل سیمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی گلشن اقبال بلاک A-10 کراچی	02135400947
مکتبہ گلزارِ حبیب	نز د ویٹنری ہسپتال بھیر آزاد کشمیر	0343-6318327
منہاج القرآن سیل سنٹر گل بائی	اسلامک لرننگ انسٹیٹیوٹ گلبائی چوک شیر شاہ روڈ کراچی	0212577219
منہاج القرآن سیل سنٹر کلر سیداں	محلّہ جامعہ مسجد کلر سیداں تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی	051-3571676
منہاج القرآن سیل سنٹر	کارخانہ بازار فیصل آباد	041-2647410
رضا بک سنٹر	گجرات	
منہاج القرآن سیل سنٹر	کچہری روڈ نارووال	0300-7763171
اسلامی کتب خانہ	سیالکوٹ	0300-6135902
منہاج القرآن سیل سنٹر	جہلم	0321-5409703
بک کارنر	جہلم	0544-614977
مکتبہ فیضان عطار	چیچہ وطنی	0300-9699792
مکتبہ جامعہ فریدیہ	ساہیوال	0300-6523295
لاریب بک	کراچی	021-32211998
کاظمی کتب خانہ	رحیم یارخان	0301-7631192
بیکن بکس	ملتان	0920-6365721
منہاج القرآن پبلی کیشنز	غزنی سٹریٹ یوسف مارکیٹ اُردو بازار لاہور	042-37237695
منہاج القرآن سیل سنٹر	راوی ٹاؤن لاہور	0333-4215973
کھوکھر بک ڈپو	مدینہ روڈ ٹاؤن شپ لاہور	
رحیم بک سنٹر	مدینہ روڈ ٹاؤن شپ لاہور	042-35155509
سلہریا بک سنٹر	مدینہ روڈ ٹاؤن شپ لاہور	042-35122578
خان جی بک سنٹر	جوہر ٹاؤن لاہور	042-35290809
سنی بکس + سٹیشنری	جوہر ٹاؤن لاہور	042-35302119
جاوید بک سنٹر	جوہر ٹاؤن لاہور	042-35290649
فیمس بکس	ماڈل ٹاؤن (لنک روڈ) لاہور	042-35885241

اعظم بک ڈپو	مُون مارکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور	
بھائی بھائی بک سنٹر	مُون مارکیٹ اقبال ٹاؤن لاہور	042-37333969
عمران بک ڈپو	مسلم ٹاؤن لاہور	042-35861789
محبوب بک سنٹر	صدف پلازہ اقبال ٹاؤن لاہور	042-35295658
نیو اچھرہ بک سنٹر	اچھرہ شاپنگ سنٹر اچھرہ لاہور	
اچھرہ بک سنٹر	ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور	042-37593508
علی بک سنٹر	مست اقبال روڈ جنرل ہسپتال لاہور	
ڈیفنس بک ڈپو	ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور	042-35897035
بک پوائنٹ	والٹن روڈ، ورکشاپ روڈ لاہور	0303-6409002
حاجی بک سنٹر	مصطفیٰ آباد، دھرم پورہ لاہور	042-36830544
لالہ بک سنٹر	دھرم پورہ لاہور	
شمع بک ڈپو	مین بازار دھرم پورہ لاہور	
نیشنل بک سنٹر	پاکستانی بازار باغبانپورہ لاہور	0301-4065851
اللہ توکل	ریلوے اسٹیشن لاہور	042-34787510
نوری فاؤنڈیشن	ریلوے اسٹیشن لاہور	042-36366385
شفیق بک سنٹر	گڑھی شاہو لاہور	042-36370989
تاج بک سنٹر	چوک داروغہ والا، جی ٹی روڈ لاہور	
منیر بک سنٹر	صنم آرکیٹ مزنگ چونگی لاہور	042-37564501
کامران بک سنٹر	گنج بازار مغلپورہ لاہور	042-36815616
انسپائر بک ڈپو	مغل پورہ لاہور	0301-4653007
عاصم بک سنٹر	فتح گڑھ لاہور	0300-4214932
رضا بک سنٹر	فتح گڑھ لاہور	
جمیل بک سنٹر	جلو موڑ لاہور	0307-4530875
مدینہ بک سنٹر	جلو موڑ لاہور	0300-4532016
عاصم بک ڈپو	جلو موڑ لاہور	0346-4635358
رؤف بک سنٹر	کاچھو پورہ لاہور	042-36275260
ورائٹی بک سنٹر	لبرٹی مارکیٹ، گلبرگ لاہور	042-35758355
اقبال بک کارنر	مین مارکیٹ، لبرٹی لاہور	042-35761230
زید بک کارنر	مکہ کالونی، گلبرگ لاہور	
انیس بک شاپ	مین مارکیٹ، گلبرگ لاہور	

چوہدری بک سنٹر	شاہ فرید چوک سبزہ زار لاہور	042-34127426
رانا سٹیشنری	عمران سنٹر مون مارکیٹ گلشن راوی لاہور	
کیپٹل بک ڈپو	لیاقت چوک سبزہ زار لاہور	042-37012207
افتخار بک ڈپو	عالمگیر روڈ اسلام پورہ لاہور	
نیو نوید بک ڈپو	اسلامیہ پارک پونچھ روڈ لاہور	042-37556072
عمران بک سنٹر	شام نگر روڈ چوبرجی لاہور	042-37468086
مکتبہ اسلامیہ	اردو بازار لاہور	042-37244973
مکتبہ الرضا پبلشرز	اردو بازار لاہور	042-37245166
کریم پبلشرز	اردو بازار لاہور	042-37122772
مکتبہ خورشیدیہ	اردو بازار لاہور	042-37120090
خزینہ علم و ادب	کریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور	042-37314169
اوصاف القرآن	اردو بازار لاہور	042-37360492
کرمانوالہ کیسٹ شاپ	دربار مارکیٹ لاہور	042-37249515
ضیاء القرآن پبلی کیشنز	دربار مارکیٹ لاہور	042-37221953
اسلام بک ڈپو	دربار مارکیٹ لاہور	042-37112941
نوریہ رضویہ پبلی کیشنز	دربار مارکیٹ لاہور	042-37313885
قادری رضوی کتب خانہ	دربار مارکیٹ لاہور	042-37213575
رضوان کتب خانہ	دربار مارکیٹ لاہور	042-37114729
المعارف بک سنٹر	دربار مارکیٹ لاہور	042-37214662
مکتبہ اعلیٰ حضرت	دربار مارکیٹ لاہور	042-37247301
زاویہ پبلشرز	دربار مارکیٹ لاہور	042-37248667
دار العلم	دربار مارکیٹ لاہور	042-37120090
نیو منہاج کتب و کیسٹ	دربار مارکیٹ لاہور	0323-4920452
خان بک کمپنی	لوئر مال لاہور	042-37325463
کلاسک بک	مال روڈ لاہور	042-37312977
فیروزسنز	مال روڈ لاہور	0423-111626262
مغل دار الکتب	٦۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور	042-37311042